Postal Reg. No. L/P/GDP-1, DEC 2009

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADR Qadian

جلد 57

شمارہ 36

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

شرح چندہ
سالانہ 300 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

3 رمضان 1429 ہجری 4 تبوک 1387 ہش 4 ستمبر 2008ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیرو عافیت سے ہیں الحمدللہ۔ احباب حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی درازیٔ عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں۔

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقینا میں قریب ہوں

میں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ھے

ارشاد باری تعالیٰ

☆......اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (سورۃ القدر)

ترجمہ: یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا سمجھ کہ قدر کی رات کیا ہے، قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں سلام ہے۔ یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

☆......اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔ (سورۃ البقرہ:۱۸۷)

ترجمہ: اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں، میں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے پس چاہئے کہ وہ میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں"۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆......عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْمَنَامِ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰی رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ، فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيْهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ.

(بخاری کتاب الصوم باب التمسو الیلۃ القدر فی السبع الاواخر)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہؓ کو لیلۃ القدر خواب میں رمضان کے آخری سات دنوں میں دکھائی گئی۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب رمضان کے آخری ہفتہ پر متفق ہیں اس لئے جو شخص لیلۃ القدر کی تلاش کرنا چاہے وہ رمضان کے آخری ہفتہ میں کرے۔

☆......عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ. (بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور وفات تک آپ کا یہی معمول رہا اس کے بعد آپ کی ازواج مطہرات بھی ان دنوں میں اعتکاف بیٹھتی تھیں۔

☆......عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیَّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا؟ قَالَ: قُوْلِیْ: "اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ". (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اسمیں مَیں کیا دُعا مانگوں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ تم یوں دُعا کرنا: "اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے۔ مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے۔"

☆......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا ہے جو ایک بابرکت مہینہ ہے خدا تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کئے ہیں اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس کے خیر سے محروم کیا گیا وہ محروم کیا گیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۴۲۵)

☆......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے نفس کے محاسبہ کی خاطر عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری کتاب الصوم)

فرمان سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

"......سورۃ القدر میں اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لوگوں سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ بلکہ جب وہ گمراہ ہو جائیں گے تو ان پر لیلۃ القدر کا زمانہ آئے گا اور روح زمین پر نازل ہو گا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے گا اسے اتارے گا اور اسے مجدد بنا کر مبعوث فرمائے گا اور روح کے ساتھ ملائکہ بھی نازل ہوں گے جو لوگوں کے دلوں کو حق اور ہدایت کی طرف کھینچ کر لائیں گے اور یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا......" (تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام زیر سورۃ القدر)

" اصل اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے بہت سے لوگ دعا کرتے ہیں اور ان کا دل سیر ہو جاتا ہے اور وہ کہہ اٹھتے ہیں کہ کچھ نہیں بنتا۔ مگر ہماری نصیحت یہ ہے کہ اس خاک بیزی میں ہی برکت ہے کیونکہ آخر گوہر مقصود اس سے نکل آتا ہے اور ایک دن آجاتا ہے کہ جب اس کا وہ دل زبان کے ساتھ متفق ہو جاتا ہے اور پھر خود ہی وہ عاجزی اور رقت جو دُعا کے لوازمات ہیں پیدا ہو جاتے ہیں جو رات کو اٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ اور تصرف میں ہے تو اس کو صاف کر دے اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض میں بسط نکل آئے گی اور رقت پیدا ہو جائے گی یہی وہ وقت ہوتا ہے جو قبولیت کی گھڑی کہلاتا ہے وہ دیکھے گا کہ اس وقت روح آستانہ الوہیت پر بہتی ہے گویا ایک قطرہ ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف گرتا ہے"۔

(الحکم جلد ۷ نمبر ۳۱ مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

رمضان المبارک

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا مقدس مہینہ

گذشتہ گفتگو میں ہم نے رمضان المبارک کی اہمیت و برکات کا ذکر کیا تھا کہ اس ماہ میں ایک انسان اپنی حقیقی ضروریات کھانا پینا اور مخصوص تعلقات بھی خدا تعالیٰ کی خاطر چھوڑتا ہے اور اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت بجالاتا ہے نوافل، تروایح ادا کرتا اور تلاوت قرآن مجید کرتا ہے۔ غرض اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور جس قدر زیادہ کوشش کرتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا اور اس کے افضال و برکات مورد ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ایک حدیث میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اپنا محاسبہ کرتے ہوئے رکھتا ہے تو اس کے رمضان سے پہلے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم روزہ کے سوا جو نیک عمل کرتا ہے اسے دس سے سات سو نیکیوں تک ثواب ملتا ہے اور جو روزہ رکھتا ہے اسے میں خود جزا دوں گا۔ کیونکہ اس نے اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوات کو میری خاطر چھوڑا اور روزہ دار کے لئے دو خوشی کے وقت ہیں جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور جس وقت وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ خوشتر ہے۔ پھر فرمایا روزے ڈھال ہیں جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو وہ فحش بات نہ کرے شور نہ مچائے اگر کوئی اس کو گالی دے یا اس سے لڑے تو وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں۔

ایک موقعہ پر رمضان کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تمہارے پاس رمضان آیا ہے وہ برکت والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزوں کو تم پر فرض کیا یہ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں سرکش شیاطین کو طوق پہنا دیا جاتا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جس کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے جو کوئی اس کی خیر سے محروم کر دیا گیا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔

الغرض یہ مقدس ایام برائیوں سے بچانے والے، انسان کے اندر پاکیزگی پیدا کرنے والے اور بھلائیاں عطا کرنے والے اور سب سے بڑھ کر خدا کا قرب عطا کرنے والے دن ہیں۔

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو شعبان کے آخری دن خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! ایک بہت بڑے مہینہ نے تم پر سایہ کیا ہے اللہ نے اس کے روزوں کو فرض اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے جو شخص کسی نیکی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف قرب چاہے اس کو اس قدر ثواب ہوتا ہے گویا اس نے فرض ادا کیا جس نے رمضان میں فرض ادا کیا اس کا ثواب اس قدر ہے کہ گویا اس نے رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کئے وہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے وہ مواسات کا مہینہ ہے وہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جو اس میں کسی روزہ دار کو افطار کروائے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کی گردن آگ سے آزاد کر دی جاتی ہے اور اس کو بھی اس قدر ثواب ملتا ہے اس سے روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہیں آتی ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک افطار نہیں کروا سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی یہ ثواب عطا فرماتا ہے جو ایک گھونٹ دودھ ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے کسی کا روزہ افطار کرواتا ہے۔ جو روزہ دار کو سیر ہو کر کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پلائے گا کہ وہ جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا اور یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا اوّل رحمت ہے اس کے درمیان میں بخشش ہے اور اس کے آخر میں آگ سے آزادی ہے۔ جو شخص اس میں اپنے غلام کا بوجھ ہلکا کر دے اللہ اس کو بخش دیتا ہے اور آگ سے آزار کر دیتا ہے۔

یوں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے مگر اس کی رحمت کو خاص طور پر حاصل کرنے کے لئے اس کے حکموں کی بجا آوری اور دوسروں سے شفقت رحم اور محبت کا سلوک کرنا بھی بہت ضروری ہے اور یہی سبق ہم رمضان المبارک سے عطا ہوتا ہے کیونکہ دوسروں کی تکلیف کا اندازہ تبھی ممکن ہے جب خود کو اس تکلیف میں ڈالا جائے۔ پس رمضان کی وجہ سے بھوک پیاس کا لگنا ان لوگوں کی بھوک پیاس کا زیادہ احساس دلاتا ہے جو غرباء ہیں اور اکثر بھوکے پیاسے اور فاقہ زدہ رہتے ہیں اور ایک مومن اس کا احساس کرتے ہوئے اور اللہ کے اپنے اوپر ہونے والے احسانات کو یاد کر کے غرباء کی مدد کرتے ہیں اور اللہ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کا موجب بنتے ہیں اسی طرح مواسات اور ہمدردی کا ایک جذبہ ابھرتا ہے جو مزید نیکیوں صدقہ و خیرات کا موجب بنتا ہے اور اس طرح آپس میں محبت اور ہمدردی کا جذبہ بڑھتا ہے جو رمضان المبارک کی ایک عظیم برکت ہے۔ اسی طرح رمضان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کی طرف بھی خاص توجہ پیدا ہوتی ہے اور گناہوں سے بچنے کے مواقع بھی زیادہ پیدا ہوتے ہیں انسان اللہ کی خاطر اپنی برائیوں کو ترک کرتا ہے اور اس کی بخشش حاصل کرتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بخشش کا مہینہ بھی کہلاتا ہے اس کے بعد فرمایا کہ یہ آگ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

اس ماہ میں انسان لڑائی کی آگ غصہ کی آگ حسد کی آگ اور خدا کی ناراضگی کی جہنم اور مختلف قسم کی آگوں سے بھی بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ مہینہ آگ سے آزادی کا مہینہ ہے۔

ایک خاص برکت جس کا تعلق رمضان سے ہے اس کا ذکر قرآن مجید میں خدا تعالیٰ کا قرب اور قبولیت دُعا کی برکات حاصل کرنا ہے۔ پس رمضان میں ہر قسم کے شر سے بچنے اور ہر قسم کی خیر حاصل کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے اور حدیث میں بھی روزہ کا اجر اللہ تعالیٰ کی لقاء اور اس کی رضا کا حصول ہی بیان کیا گیا ہے اللہ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ آیت کریمہ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْالِیْ وَلْیُؤْمِنُوْابِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’چونکہ اس آیت سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی روزوں کا ذکر ہے اس لئے اس آیت کے ذریعہ مومنوں کو اس طرح توجہ دلائی گئی ہے کہ یوں تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کی حاجات کو پورا فرماتا ہے لیکن رمضان المبارک کے ایام قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہیں۔ اس لئے تم ان دنوں سے فائدہ اُٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرو ورنہ اگر رمضان کے مہینہ میں بھی تم خالی ہاتھ رہے تو تمہاری بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں ہوگا۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد نمبر ۲ صفحہ ۴۰۷)

﴿قریشی محمد فضل اللہ﴾

ہمیشہ ہم نے دیکھا ہے خدایا
کہ حق والوں نے باطل کو بھگایا

ہمیشہ ہم نے دیکھا ہے خدایا
کہ حق والوں نے باطل کو بھگایا

ہوئے ناکام سارے حق کے دشمن
خدا نے ہی کیا ان کا صفایا

ہمیشہ جب بھی یورش کی عدو نے
ہمیں مولیٰ نے ہی شر سے بچایا

خدا کا شکر ہم کرتے رہیں گے
مسیح وقت کو ہم نے ہے پایا

خلافت جوبلی بھی ہم نے دیکھی
تیرا احسان ہے ہم پر خدایا

خوشی ہم نے منائی ہر جگہ پر
خوشی کا گیت بھی ہم سب نے گایا

دیئے ہم نے جلائے، روشنی کے
ہر اِک نے خوب ربوہ کو سجایا

سدا روشن رہے گی پاک بستی
دُعاؤں سے جسے ہم نے بسایا

لگے نعرے غلام احمد کی جے کے
سبھی نے ہر جگہ نعرہ لگایا

دکھایا ایم ٹی اے نے قادیاں کو
اور پھر ربوہ کا منظر بھی دکھایا

چلی ہیں دیں کی نصرت کی ہوائیں
اب غلبہ دین کا آیا ہی آیا

خلافت سے ہیں وابستہ فتوحات
ہمیں مسرور آقا نے بتایا

خدا کا فضل ہے ہم پر یہ مومن
خلافت کا ہمارے سر پہ سایہ

(خواجہ عبدالمومن اوسلو۔ ناروے)

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطّے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش۔

ایم ٹی اے نے ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دیئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں۔

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار رہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز -فرمودہ 27/جون 2008ء بمطابق 27/احسان 1387 ہجری شمسی
بمقام انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر۔ مسی ساگا۔ اونٹاریو (کینیڈا)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

آج میرے اس خطبے کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصے سے جلسوں کے انعقاد کی وجہ سے جو دنیا کے ہر اس ملک میں ہوتے ہیں جہاں جماعت قائم ہے ان جلسوں کے مقصد اور روایات سے اچھی طرح واقف ہو گئی ہے۔ بلکہ ایم ٹی اے نے تو ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دیئے ہیں۔ ایک نیکی اور پاکیزگی کے اثرات ان کے چہروں پر عیاں ہوتے ہیں اور یہ بات ہم دنیا کو چیلنج کر کے بتاتے ہیں کہ یہ ایک مزاج ہے جو جماعت کا ہے۔

پرسوں یہاں خلافت جوبلی کے حوالے سے جو ریسیپشن (Reception) ہوئی، جو بینکوئٹ (Banquet) ہوا تھا وہاں اونٹاریو کے پریمئر (Premier) بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان سے باتیں کرتے ہوئے میں نے انہیں یہی بتایا کہ جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش۔ اور جب تک کسی بھی احمدی میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشش جاری رہے گی وہ جماعت کا ایک فعال رکن بنا رہے گا اور اس نعمت سے فائدہ اٹھائے گا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں عطا فرمائی ہے۔ اس کے چہرے پر وہ آثار نظر آئیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والے لوگوں میں نظر آتے ہیں اور نظر آنے چاہئیں۔ یہ عبادت گزار لوگ ہیں۔ دنیا کے کسی خطے میں چلے جائیں احمدیت کی خاطر بڑھ کر قربانی کرنے والے ہیں اور اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا۔ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح:30) تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔ پس یہ ان مومنین کی نشانی ہے جو آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے اور جن کا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا۔ اور اس زمانے میں اس قسم کے عباد الرحمٰن بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو مبعوث فرمایا جنہوں نے وہ پاک جماعت پیدا فرمائی جس نے وہ عباد الرحمٰن پیدا کئے جنہوں نے اولین سے ملنے کے نمونے قائم کئے۔ آپ علیہ السلام نے مسلسل نصیحت اور تعلیم کے ذریعے جماعت میں ایسے پاک وجود پیدا کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی جن کا مقصد حیات اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننا اور اس کے آگے جھکنا تھا اور جھکنا ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو ایسے مومن بننے کی طرف توجہ دلائی جو خدا کی نگاہ میں حقیقی مومن ہیں۔ جن کی غرض عبادتوں کے اعلیٰ معیار پیدا کرنا ہے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”جو لوگ خدائے تعالیٰ کے نزدیک فی الحقیقت مومن ہیں اور جن کو خدائے تعالیٰ نے خاص اپنے لئے چن لیا ہے اور اپنے ہاتھ سے صاف کیا ہے اور اپنے برگزیدہ گروہ میں جگہ دے دی ہے اور جن کے حق میں فرمایا ہے سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح: 30) ان میں آثار سجود اور عبودیت کے ضرور پائے جانے چاہئیں کیونکہ خدائے تعالیٰ کے وعدوں میں خطا اور تخلّف نہیں“۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 321-322 مطبوعہ لندن)

پس اگر ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم زمانے کے امام پر ایمان لائے تو ہمارے سجدے اور ہماری عبادتیں اس ایمان کی گواہ ہونی چاہئیں، ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار مختلف موقعوں پر اور مختلف طریق سے ہمیں وہ معیار حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو اس کے حقیقی عبادت گزاروں میں ہمیں شامل کر دے۔ ہماری عبادتیں صرف کھوکھلی عبادتیں نہ رہیں اور ہمارے ایمان صرف ظاہری ایمان نہ ہوں بلکہ ان حدود کو چھونے والے ہوں، جہاں خدا تعالیٰ اپنے بندے کی زبان بن جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ مختلف امور سر انجام دیتا ہے۔ اس کے پاؤں بن جاتا ہے، جس سے وہ چلتا ہے، نیکیوں کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ ہر مشکل موقع پر خدا تعالیٰ اپنے بندے کے کام آتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا یہ معیار حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں تحریر و تقریر کے ذریعہ نصیحت فرمائی اور اس مقصد کے حصول کے لئے آپ نے جلسوں کا اہتمام فرمایا۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ: ”تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے

سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351 مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ کی محبت دل پر کس طرح غالب کی جانی چاہئے، یا کس طرح غالب آئے گی۔ عبادت کس قسم کی ہو؟ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ:

''جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے، صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو۔ اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے۔ اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔''

پھر فرماتے ہیں: ''دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ'' فرماتے ہیں'' اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا''۔ (شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 398)

پس ہمیں ان دنوں میں ان سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے جو فروتنی کے سجدے ہوں اور جب ہم اس جلسے کے ماحول کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش سے فیضیاب ہوتے ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوں تو پھر اس پر قائم رہنے کے لئے مزید دعاؤں کی ضرورت ہوگی۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے، ہماری عبادتوں کے معیار ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کو اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کے حق میں قبول فرمائے۔ ہمارے دلوں کو پاک فرمائے۔ ہمارے دلوں پر صرف اور صرف خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی حکومت ہو۔ ان عبادتوں کے لذیذ پھل ہم خود بھی کھانے والے ہوں اور اپنے ماحول کو بھی کھلانے والے ہوں، اپنی نسلوں کو بھی دینے والے ہوں۔ ہمارے دل ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پاتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کوشاں رہیں۔ جس درد کا اپنی جماعت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اظہار فرمایا ہے اس کو سمجھتے ہوئے ہم خدا تعالیٰ کے عبادت گزار بندے بننے والے ہوں اور آپ کی دعاؤں سے ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی حصہ پاتی چلی جائیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیا حکم فرماتا ہے۔ اس کا مختلف جگہوں پر مختلف حوالوں سے ذکر ہے۔ سب سے اہم بات تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ واضح فرما دی کہ ایک انسان کو جسے اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اسے وہ دماغ دیا ہے جو دوسری کسی مخلوق کو نہیں دیا۔ اسے اپنے قویٰ کو استعمال میں لانے کے لئے وہ صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں جو کسی دوسری مخلوق کو نہیں دی گئیں۔ اسے مرنے کے بعد ایک نئی نہ ختم ہونے والی زندگی کی بشارت دی گئی ہے۔ جس میں اعمال کے مطابق جزا اور سزا کا عمل ہوگا جو کسی دوسری مخلوق کے ساتھ نہیں۔ پس جو اس اہم نکتے کو سمجھیں گے وہ کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے کچھ راستے متعین کئے ہیں کہ اگر ان راستوں پر چلو گے تو اس دنیا میں بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے حامل ہو گے اور اگلے جہان میں بھی۔ اور وہ راستے کون سے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہو۔ وہ ہیں اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا اور نیک اعمال بجا لانا بلکہ فرمایا کہ سب سے بنیادی چیز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اسی مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) اس کی وضاحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا جیسا کہ فرمایا مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں ہے............ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ اسلام اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت اسلام کا منشا نہیں۔ اسلام تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا''۔ (تفسیر حضرت مسیح موعودؑ زیر سورۃ الذاریات آیت 57۔ جلد چہارم صفحہ 236-237)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔.......... جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنا لوں، فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلا لے اور کیا سلوک کیا جاوے۔ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ قابل قدر شے ہو جائے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جائے گا''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ سورہ الذاریات زیر آیت نمبر 57 جلد چہارم صفحہ 239)

تو یہ ہے ہمارا مقصد پیدائش جسے کھول کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سامنے پیش فرمایا کہ انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت رکھ دی ہے اور اس فطرت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ایک ایسا انسان بھی جو دنیا میں ڈوب کر خدا تعالیٰ کو بھول بیٹھا ہو جب کسی مصیبت میں گرفتار ہو، کشتی طوفان میں گھر جائے تو بے اختیار اس کی نظر آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ لیکن کیونکہ دنیاداری غالب ہوتی ہے۔ اس مشکل سے رہائی کے بعد ایسے لوگ خدا کو پھر بھول جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس مضمون کو بھی قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ لیکن جو عباد الرحمٰن ہیں وہ مشکل سے رہائی پانے کے بعد پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کو زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قرب کے پانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کائنات کی ہر چیز جو انسان کے علم میں ہے یا علم میں آتی ہے اسے خدا تعالیٰ کی پہچان کروانے والی اور اس کی عبادت میں بڑھانے والی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی تخلیق پر جب ایک اللہ تعالیٰ کا عابد بندہ غور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مزید اپنی زبان کو تر کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ۔ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ (آل عمران: 191) آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی، لیٹے ہوئے بھی اللہ کی یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی پیدائش پر غور کرتے رہتے ہیں۔ یہ عقل جو انسان کو خدا تعالیٰ نے دی ہے اور اسے جو اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز بخشا ہے، یہ ایک عابد بندے کو جب وہ اس کی پیدائش پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کے مزید قریب کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج کل بعض پڑھے لکھے اس تخلیق کو دیکھ کر اپنی عقلوں کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں اور راہ راست سے ہٹ جاتے ہیں لیکن عبادت گزار، خدا پر یقین رکھنے والے، اس کی عبادت کرنے والے اپنی ان مخفی صلاحیتوں کو جو خدا تعالیٰ نے انہیں ودیعت کی ہیں اللہ تعالیٰ کی پہچان اور اس کی وحدانیت کے مزید عرفان سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ بناتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہوئے اپنی تھیوری کو ثابت کیا اور قرآن کریم کی ایک آیت سے رہنمائی حاصل کی۔ پس یہاں پلنے بڑھنے والے نوجوان اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ جتنا آپ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دیں گے، اس سے مدد مانگتے ہوئے اپنی مخفی صلاحیتوں کو چمکائیں گے اتنا ہی آپ ان دوسرے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ کی مخلوق اور دنیاوی علوم کا زیادہ فہم اور ادراک حاصل کرنے والے ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی پہچان نہ کرنے والے رکھتے ہیں اور ان لوگوں سے زیادہ آپ کو عرفان حاصل ہوگا جو اس کی عبادت نہ کرنے والے کسی چیز کا عرفان رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے کائنات کے مضامین پر جو قرآن کریم میں روشنی ڈالی ہے، اسے ایک پاک دل اور عبادت کرنے والے احمدی سے زیادہ اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو مخفی در مخفی اسباب سے اُسے اپنے لئے بنایا ہے تو اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک عابد بندے کی اپنی مخلوق کی پیدائش کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ زمین و آسمان اور کائنات میں جو کچھ پیدا کیا ہے یہ سب اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی مکمل گہرائی تک ایک غیر عابد نہیں پہنچ سکتا۔ ایک غیر مسلم کو اس کی تحقیق خدا کا علم دلانے کی بجائے تکبر میں مبتلا کرتی ہے لیکن ایک عابد اللہ تعالیٰ کی تخلیق دیکھ کر مزید اس کی طرف جھکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز ایک مومن کو ایمان میں بڑھاتے ہوئے اس کی طرف جھکنے والا اور اس کی عبادت کرنے والا بناتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آیت کی وضاحت میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''مومن وہ لوگ ہیں جو خدائے تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے بستروں پر لیٹے ہوئے یاد کرتے ہیں

درجو کچھ زمین و آسمان میں عجائب صنعتیں موجود ہیں ان میں فکر اور غور کرتے رہتے ہیں اور جب لطائف صنعت الٰہی ان پر کھلتے ہیں تو کہتے ہیں خدایا تو نے ان صنعتوں کو بے کار پیدا نہیں کیا۔ یعنی وہ لوگ جو مومن خاص ہیں صنعت شناسی اور ہیئت دانی سے دنیا پرست لوگوں کی طرح صرف اتنی ہی غرض نہیں رکھتے کہ مثلاً اسی پر کفایت کریں کہ زمین کی شکل یہ ہے اور اس کا قطر اس قدر ہے اور اُس کی کشش کی کیفیت یہ ہے اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں سے اس کو اس قسم کے تعلقات ہیں۔ بلکہ وہ صنعت کی کمالیت شناخت کرنے کے بعد اور اس کے خواص کھلنے کے پیچھے صانع کی طرف رجوع کر جاتے ہیں اور اپنے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں''۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 143-144 مطبوعہ لندن)

اور ایمان کو مضبوط کرنے والے لوگوں کی نشانی یہ ہے۔ اس بارے میں خدا تعالیٰ قرآن کریم میں ایک جگہ فرماتا ہے کہ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (السجدۃ: 16) ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

پس یہ ہے مومن کی نشانی اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا جب اسے عرفان حاصل ہوتا ہے تو وہ خدا کے حضور جھکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی آیات میں قرآنی تعلیم بھی ہے انبیاء کے ذریعہ سے ظاہر ہونے والے نشانات بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز بھی۔ پس جتنا ایک مومن قرآن کریم کی تعلیم پر غور کرتا ہے اپنے ماحول پر غور کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ہر قسم کی پیدائش پر غور کرتا ہے، کائنات پر غور کرتا ہے اس کے لئے کوئی راہ نہیں سوائے اس کے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنے والے خدا کا عبادت گزار بنے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فقرہ ہم احمدیوں کو خاص طور پر جگانے والا ہونا چاہئے کہ جو لوگ اپنی اصل اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ پس یہ ایک احمدی کے لئے بڑے فکر کا مقام ہے۔ ایک طرف تو ہم فضل کو سمیٹنے کے لئے اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرنے والے سمجھیں یا کہیں اور اس وجہ سے دنیا کی مخالفت بھی مول لے رہے ہیں۔ بعض احمدی اپنے غیر از جماعت قریبی رشتہ داروں کی سختیوں کا بھی سامنا کر رہے ہوتے ہیں لیکن اگر ہم عبادت کی طرف اس کا حق ادا کرتے ہوئے توجہ نہیں دے رہے تو نہ صرف دنیاوی رشتوں اور ماحول کی مخالفت کا ہم سامنا کر رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھی دور جا رہے ہیں۔ پس ہم میں سے وہ جو نمازوں میں اپنی حالتوں کے خود جائزے لیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس درد کو محسوس کریں جو آپ کو ہمارے لئے ہے بلکہ یہ درد تمام انسانیت کے لئے ہے۔ لیکن جب آپ فرماتے ہیں کہ انسان کے دل میں خدا کے قرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے تو ہم احمدی سب سے پہلے آپ کے مخاطب ہوں گے۔ ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب تلاش کرنے کے لئے اس کے حضور جھکنے کی ضرورت ہے۔ اس کی عبادت کی ضرورت ہے اور عبادت میں سب سے بہترین عبادت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ اور نمازوں کی ادائیگی کس طرح ہونی چاہئے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:''عبادت کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اس طرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے۔ ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے اور بہت توبہ و استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا تعالیٰ سے پکا تعلق پیدا ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے۔ اور یہی ساری نماز کا خلاصہ ہے''۔

(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول صفحہ 195)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:''نماز اصل میں ایک دعا ہے جو سکھائے ہوئے طریقہ سے مانگی جاتی ہے۔ یعنی کبھی کھڑے ہونا پڑتا ہے کبھی جھکنا اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 5۔ صفحہ 335۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

پس خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے سچا تعلق ہے جو ہم میں سے ہر ایک کا مطمح نظر ہونا چاہئے اور جب یہ سچا تعلق ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ پھر اپنے بندے کو تمام فکروں سے آزاد کر دیتا ہے وہ دنیا کی نعمتوں سے محروم نہیں رہتے لیکن دنیا کی نعمتیں ان کا مقصود نہیں ہوتیں۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی وہ ایسی طاقت نظر آتے ہیں جن سے مخالف ہمیشہ خوفزدہ رہتے ہیں۔ پس یہ معیار ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:''جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ یہ یقینی اور سچی بات ہے کہ جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کی نصرت اور مدد کرتا ہے بلکہ ان پر اس قدر انعام و اکرام نازل کرتا ہے کہ لوگ ان کے کپڑوں سے بھی برکتیں حاصل کرتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5۔ صفحہ 387۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے عبادت کرنے والے لوگوں سے ایک بہت بڑے انعام کا وعدہ کیا ہے یعنی خلافت کا۔ عبادت کرنے والوں سے ہی خلافت کے انعام کا بھی وعدہ ہے۔ پس آج ہر مرد اور عورت کی، ہر جوان اور بوڑھے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی عبادت کے معیار بڑھانے کی طرف توجہ کرے۔

خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار ہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت سے فیض پانے والے وہی لوگ ہوں گے جو خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

اس آخرین کے دور میں جب شرک کی طرف رغبت دلانے کے لئے نئے نئے طریق ایجاد ہو گئے ہیں۔ جب تجارتوں اور کھیل کود کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے دور کرنے کی کوشش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جب شیطان انسان کو ورغلانے میں پہلے سے زیادہ مستعد ہو چکا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے، اس کی عبادت کی طرف توجہ کرنے کے لئے ہمیں کوشش بھی پہلے سے بہت بڑھ کر کرنی ہوگی۔

اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص سچے جوش اور پورے صدق اور اخلاص سے اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ ایسے عبادت کرنے والے کبھی ضائع نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان کی نسلیں بھی شیطان کے شر سے بچی رہیں گی اور خلیفۂ وقت کی دعائیں ان کے حق میں اور ان کی دعائیں خلافت کے حق میں پوری ہوتی رہیں گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو ایسے لوگ عطا فرمائے ہوئے ہیں جو اس کی عبادت کرنے والے ہیں تبھی تو خلافت کے انعام سے بھی ہم فیضیاب ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ عبادت گزاروں کے لئے تمکنت دین کے سامان خلافت احمدیہ کے ذریعہ پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ لیکن میں پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ ہر ایک کو اپنے آپ کو اس گروہ میں شامل کرنے اور شامل رکھنے کے لئے خود بھی کوشش کرنی ہوگی۔

27 مئی کو جو خلافت جوبلی منائی گئی۔ لندن میں ایک بڑا فنکشن ہوا اور دنیا بھر میں بھی ہوا۔ دنیا کی جماعتوں نے جہاں اور پروگرام بنائے اور ان پر عمل کیا وہاں دعاؤں اور نوافل کا بھی اجتماعی پروگرام رکھا اور دنیا کے ہر ملک کی جماعت نے اس کا بڑا اہتمام کیا۔ کینیڈا سے بھی مجھے کسی نے لکھا کہ ہم گھر سے مسجد کی طرف رات کو اڑھائی بجے نکلے۔ سڑک پر جہاں عموماً مسجد تک پہنچنے میں 45 منٹ کا وقت صرف ہوتا ہے 20 منٹ میں مسجد کے قریب پہنچ گئے کیونکہ ٹریفک نہیں تھا۔ لیکن مسجد کے قریب پہنچ کر دیکھا تو اتنی لمبی کاروں کی لائنیں تھیں کہ وہ چند سو گز کا فاصلہ طے کرتے ہوئے آدھا گھنٹہ لگ گیا اور مشکل سے نوافل کی آخری رکعتوں میں پہنچے۔

پس یہ معیار جو آپؑ نے قائم کرنے کی کوشش کی یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خلافت احمدیہ سے آپ کی محبت ہے۔ کمزور سے کمزور احمدی کے دل میں بھی اس محبت کی ایک چنگاری ہے جس نے اس دن اپنا اثر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوئی تا کہ خلافت احمدیہ کے قیام اور استحکام کے لئے دعائیں کریں۔ پس اس چنگاری کو شعلوں میں مستقل بدلنے کی کوشش کریں۔ اس کو کبھی ختم نہ ہونے دیں۔ ان شعلوں کو آسمان تک پہنچانے کی ہر احمدی کو ایک تڑپ کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے کہ یہی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کے فیض سے فیضیاب ہونے کا ذریعہ ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کے فیض یافتہ گروہ کا حصہ بننے کا ذریعہ ہے۔ آج یہاں جلسہ کے ذریعہ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی ترقی اور عبادتوں میں آگے بڑھنے کا ماحول میسر فرمایا ہے۔ یہ جلسہ عام جلسوں کی نسبت اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ خلافت جوبلی کا یہ جلسہ ہے اور اس جلسے سے صرف ایک مہینہ پہلے آپ نے ایک عہد کیا ہے۔ اس عہد کی تجدید کا پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع عطا فرمایا ہے۔ ہر ایک اپنے خدا سے اپنے سجدوں میں پھر یہ عہد کرے کہ جو مثال ہم نے 27 مئی کو قائم کی تھی، جس طرح دعاؤں اور عبادتوں کی طرف ہمیں اللہ تعالیٰ کے احسان سے توجہ پیدا ہوئی تھی اسے ہم اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانے کی کوشش کریں گے تا کہ ہمارا شمار ہمیشہ ان لوگوں میں ہوتا رہے جو خدا تعالیٰ کے سچے عابد ہیں اور جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خلافت کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا کرے کہ یہ جلسہ ہر ایک میں عبادت کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ثابت ہو۔

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کاشف جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

گولبازار ربوہ

فون 047-6213649

047-6215747

رمضان المبارک کی عظمت و برکات

(......عبدالمومن راشد استاذ جامعہ احمدیہ قادیان......)

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اُسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم سہولت سے گنتی کو پورا کرو اور اُس ہدایت کی بناء پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تا تم شکر کرو اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے پس چاہئے وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اس مقدس اور مبارک مہینہ کی بڑی عظمت احادیث مبارکہ میں بھی بیان ہوئی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بے شمار برکات و افضال کا ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو سعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنو خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے نبی ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے۔ پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے۔ تو عرش الٰہی کے نیچے سے ہوائیں چلتی ہیں۔

ایک اور موقعہ پر آپؐ نے فرمایا۔

جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے۔ آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اُن میں سے ایک بھی بند نہیں کیا جاتا۔ یہاں تک کہ رمضان کی آخری رات ہوتی ہے اور کوئی مومن بندہ نہیں جو اس کی رات کو عبادت کرتا ہے۔ مگر اُس کے ہر سجدہ کے بدلے پندرہ سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اُس کے لئے جنت میں سرخ یاقوت سے گھر بنایا جاتا ہے۔ جس کے ۶۰ ہزار دروازے ہیں اور اس گھر میں سونے کا ایک محل ہے جسے سرخ رنگ کے یاقوت سے سجایا گیا ہے۔ پس جب کوئی رمضان کے پہلے دن روزہ رکھتا ہے۔ اُس کے پہلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اسی طرح ہر روز ماہ رمضان میں ہوتا ہے اور ہر روز اُس کے لئے ستر ہزار فرشتے اُس کی بخشش کی دعائیں صبح کی نماز سے لیکر اُن کے پردوں میں چھپنے تک کرتے ہیں۔ (کنزالعمال کتاب الصوم)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر فوقیت اور افضلیت حاصل ہے۔ جو شخص رمضان کے مہینہ میں حالت ایمان میں ثواب اور اخلاص سے عبادت کو بجالایا وہ اپنے گناہوں سے اُس طرح پاک ہو گیا جیسے اُس روز تھا۔ جب اُس کی ماں نے اُس کو جنا۔

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کے خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو کل تم لوگوں پر ایک بڑا عظمتوں سے معمور مہینہ چڑھنے والا ہے۔ وہ بابرکت مہینہ ہے اس مہینہ میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام کو خاص نفلی عبادت قرار دیا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں کوئی نفلی نیکی بجالاتا ہے تاکہ اسے قرب الٰہی نصیب ہو اُس نے گویا دوسرے مہینوں میں فرض ادا کر دیا اور جو شخص اس مہینہ میں فرض ادا کرتا ہے اُس نے گویا ۷۰ سال کے فرائض ادا کر دیئے یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے یہ باہمی ہمدردی کا ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کے رزق میں زیادتی کی جاتی ہے۔ جو شخص اس ماہ میں کسی روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے اُس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اُس کی گردن جہنم سے آزاد ہو جاتی ہے اور اُسے روزہ دار ہی کی طرح ثواب ملتا ہے ہاں روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جاتی راوی کہتا ہے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! ہر ایک شخص کو یہ توفیق کہاں کہ وہ روزہ دار کو افطاری کروا سکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ثواب تو اللہ تعالیٰ ہر اُس شخص کو دیتا ہے جو کسی روزہ دار کی افطاری دودھ کے گھونٹ سے یا کھجور سے یا پانی کے گھونٹ سے کرواتا ہے جو روزہ دار کو پوری طرح سیر کراتا ہے۔ اُس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض کوثر سے ایسا پلائے گا کہ اسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہ لگے گی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایسا مہینہ ہے جس کا پہلا حصہ رحمت درمیانی مغفرت اور آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص اپنے غلام یا خادم کے کام میں تخفیف کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخشش عطا فرمائے گا اور جہنم سے آزادی بخشے گا۔

مذکورہ بالا احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ ہمارے آقا سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی آمد پر صحابہ کرام کو اس مہینے کی عظمت، اہمیت اور اس کی برکات و افضال سے آگاہ فرماتے رہتے اور روزے رکھنے تلاوت قرآن کریم کرنے، رات کو اُٹھ کر نماز تہجد ادا کرنے اور دوسری نیکیاں بجالانے کی تحریص و ترغیب دلنشین انداز میں کرتے۔ جہاں آپ نے جہاں وضاحت اور واشگاف الفاظ میں مقدس مہینہ کی برکات و انعامات سے روشناس فرمایا وہیں ایک موقعہ پر آپؐ نے فرمایا:

''حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان کے سب کام اُس کے اپنے لئے ہیں۔ مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اُس کی جزا ہوں گا۔'' (ترمذی کتاب الصوم)

محولہ بالا احادیث میں ایک روزے دار کی مختلف نیکیوں کے اجر و ثواب کا ذکر ہے لیکن اس حدیث میں رمضان سب سے بلند مقصد اور سب سے اعلیٰ پھل بیان کیا گیا ہے۔ یعنی اگر ایک روزے دار قرآن کریم میں مذکور احکام و آداب اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق اور سنت مبارکہ کے مطابق روزہ رکھے گا اور نیکیاں بجالائے گا تو لازماً اس عمل صالحہ کے نتیجہ میں اُسے خدا مل جائے گا دراصل یہی مقصد رمضان ہے۔ جس کے حصول کے لئے ہر مسلمان کو رمضان کے دوران حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا داری چہ غم داری

جس کو خدا مل جائے اُس کو پھر فکر کس بات کی۔

اس کائنات کا خالق و مالک جس کے ساتھ ہو جائے اور ہر آں شامل حال ہو اُس سے بڑھ کر کون خوش نصیب ہو سکتا ہے۔

الٰہی برکات و افضال کی وجہ سے امت محمدیہ میں جو ہزاروں اولیاء اللہ قطب و ابدال اور صلحائے امت گزرے ہیں۔ اُن سب نے نہ صرف رمضان کے روزے رکھے بلکہ اس کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتے رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

خدا نے دین اسلام میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج، اسلامی دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو اور خواہ قلمی یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزہ رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ بھی رکھے اور کبھی چھوڑے۔

(تفسیر سورہ بقرہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۳)

بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نفلی روزے امت محمدیہ کے دیگر اہل اللہ اور صلحائے امت کی طرح آپ نے بھی نفلی روزے رکھے اور اپنی جماعت کو بھی اس طرف توجہ دلائی۔ آپ فرماتے ہیں:

''روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔ میرے حق میں پیغمبر خدا نے فرمایا۔ سلمان منا اہل البیت سلمان یعنی الصلح کہ اُس شخص کے ہاتھ سے دو صلح ہونگی۔ ایک اندرونی دوسری بیرونی اور یہ اپنا کام رفق سے کرے گا نہ کہ شمشیر سے اور میں مشرب حسین پر نہیں ہوں کہ جس نے جنگ کی بلکہ مشرب حسن پر ہوں جس نے جنگ نہ کی میں نے سمجھا کہ روزہ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستون کے ستون آسمان پر جارہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا....خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی دوسرے عبادات بدنی عبادات مالی تو اُسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کوئی بھی انسان عالم جوانی میں کر سکتا ہے۔ ورنہ ۶۰ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں۔ نزول الماء شروع ہو کر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ یہ ٹھیک کہا کہ پیری و صد عیب اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے۔ اُسی کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا۔ اُسے بڑھاپے میں صد ہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ موئے سفید از اجل آرد پیام۔ انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض انجام لائے روزہ کے بارے میں خدا فرماتا ہے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد ۲ صفحہ ۲۶۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور فرض روزوں کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔''

(تفسیر مسیح موعود علیہ السلام جلد ۲ صفحہ ۲۵۸)

باقی صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں

’حدیقہ احمد‘ (نائیجیریا) میں صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ سالانہ کا انعقاد۔ خطبہ جمعہ میں جلسہ کی غرض وغایت کو سامنے رکھنے اور اپنے اندر پاکیزہ انقلاب پیدا کرنے کے لئے اہم نصائح

انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ بچوں کے مختلف گروپس کی طرف سے مختلف زبانوں میں حضور انور کو خوش آمدید۔

مختلف سرکردہ شخصیات کی طرف سے ویلکم ایڈریس اور جماعت کی تعلیمی وصحت کے میدان میں خدمات پر خراج تحسین۔

اپنے عہد بیعت کو مکمل وفاداری کے ساتھ پورا کریں۔ روحانی امانت کے ساتھ اس کو ایک دنیاوی امانت بھی دی گئی ہے اور وہ آپ کا ملک ہے۔ اس کا حق ادا کرنا آپ کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح روحانی اور مذہبی حقوق کی بجا آوری۔

اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں ایسا اعلیٰ معیار قائم کریں کہ ہر احمدی اپنی امانت کا حق ادا کرنے میں اور دیانتداری میں ایک مثال بن جائے۔

(جلسہ سالانہ نائیجیریا کے دوسرے روز کے خطاب میں آیات قرآنیہ کے حوالہ سے اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کے سلسلہ میں نہایت اہم نصائح)

نائیجیریا میں بھی اگر مکمل پلاننگ سے کام کیا جائے اور غریب لوگوں کا حقیقی درد ہو تو غربت ختم ہو سکتی ہے۔ اللہ نے آپ کو بڑے وسائل سے نوازا ہے۔ آپ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ایمانداری سے اپنے ملک کی خدمت کریں۔ (پریس کے نمائندگان سے گفتگو)

مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی حضور انور سے ملاقات اور ان کے رُوح پرور تأثرات

(نائیجیریا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)

(رپورٹ مرتبہ: عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

2 رمئی 2008ء بروز جمعہ

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

’حدیقہ احمد‘ میں صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ سالانہ نائیجیریا

آج جماعت احمدیہ نائجیریا کے صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح ہونا تھا۔

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ ”حدیقۃ احمد“ کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقۃ احمد پہنچے اور ”حدیقہ احمد“ کے بیرونی گیٹ پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کے ساتھ اس نئی جلسہ گاہ کا افتتاح فرمایا۔

حدیقہ احمد کا کل رقبہ 181 ایکڑ ہے۔ جماعت نائجیریا نے یہ قطعہ زمین سال 2006ء میں خریدا تھا۔ یہ قطعہ زمین ابوجہ سے شمال کی طرف Keffi Road پر واقع ہے۔ امسال یہاں اس نئی جگہ پر جماعت احمدیہ نائجیریا جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا تھا۔ اس سے قبل ملک کے جنوب ساؤتھ میں ILARO کے مقام پر جماعت کا جلسہ ہوا کرتا تھا۔ یہ موجودہ جلسہ گاہ ILARO سے 800 کلومیٹر دور ملک کے سنٹر میں ہے۔ اس جلسہ میں پہلی دفعہ نائجیریا کے نارتھ میں قائم ہونے والی نئی جماعتوں نے بھی فاصلہ کی کمی کی وجہ سے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شامل ہونے والوں میں ایک بڑی تعداد نومبائعین کی تھی۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ پہنچے احباب جماعت نے والہانہ فلک شگاف نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ امیر صاحب نائجیریا نے نائجیریا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس دوران فضا نعروں سے گونجتی رہی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور خطبہ جمعہ کے لئے سٹیج پر تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر LIVE نشر ہوا۔ آج کا دن اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل دن تھا کہ برّاعظم افریقہ کے ملک NIGERIA سے بھی پہلی بار MTA پر LIVE نشریات ہوئیں اور نائجیریا بھی ان خوش قسمت ممالک کی فہرست میں شامل ہوا جہاں سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ اور جلسہ کی کارروائی MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوئی۔ الحمد للہ

آج کے جمعہ میں بعض غیر از جماعت عمائدین نے بھی شرکت کی اور حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ و عصر ادا کی۔ ان عمائدین میں الحاجی ابراہیم نوک صاحب (حاکمین آف نوک)، امیر آف بواری، امیر آف کرشی الحاجی محمد باکوثانی، حاکمین آف ٹونڈ وواندو، چیف امام بواری سٹیٹ چیف امام انگوامنگرو، چیف آف اوٹا گرگو، چیف آف کرشی شامل تھے۔ سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا تین بجے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ بعد از سہ پہر حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں: پروگرام کے مطابق چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج نائجیریا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی 15 فیملیز کے یکصد سے زائد ممبران نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے سات بجے حضور انور نے مسجد مبارک تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3 مئی بروز ہفتہ 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے صبح حضور انور اپنی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ ”حدیقہ احمد“ کے لئے روانہ ہوئے۔ رہائش گاہ سے ”حدیقہ احمد“ کا فاصلہ قریباً 30 کلومیٹر ہے۔ گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ پہنچے۔ احباب جماعت نے لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کے ورد اور نعرہ ہائے تکبیر، اسلام زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد اور خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے پُر جوش اور ولولہ انگیز نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

سوا گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ جلسہ کے اس صبح کے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ حافظ مصلح الدین صاحب مبلغ نائجیریا نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں معلم عبدالہادی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ”ہے شکر رب عزّ وجل خارج از

بیان" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

مختلف زبانوں میں خوش آمدید

اس کے بعد بچوں نے گروپس کی صورت میں باری باری نائجیریا کی درج ذیل گیارہ زبانوں میں اپنے پیارے آقا کو نائجیریا آمد پر خوش آمدید کہا۔

1-English ,2-Yoruba ,3-Housa , 4-Etsako , 5-Gwari , 6-Tev , 7-Igala ,8-Kanuri ,9-Fulani , 10-Igbo ,11- Nupe.

ان گیارہ زبانوں میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا گیا۔

"ہم نائجیریا جماعت کے بچے اپنے روحانی باپ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے پیارے ملک نائجیریا میں آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں اور خلافت جوبلی کی صد سالہ تقریبات کے اس موقع پر خلافت احمدیہ کی تمام ترقیات پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی قوت اور غیر معمولی نصرت سے نوازے۔ آمین۔ خلافت احمدیہ زندہ باد ، نائجیریا۔ زندہ باد"۔

سرکردہ مہمانوں کے ویلکم ایڈریس

اس کے بعد چند ایک مہمان حضرات نے سٹیج پر آ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔

☆سب سے پہلے امیر آف عمائشہ (UMAISHA) سٹیٹ نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے احمدیہ عمائشہ کالج کی تاریخ بتائی کہ گزشتہ 37 سالوں میں بہت سے طالبعلم اچھی ڈگریاں لے کر ملک وقوم کی خدمت کر رہے ہیں اور یہ کالج علاقہ کے لئے بہت مفید ہے اور غیر معمولی خدمت کر رہا ہے۔

☆سینیٹر موسے (MUSE) صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو نائجیریا آمد پر خوش آمدید کہا اور صحت کے میدان میں جماعت کی خدمات کی تعریف کی اور جماعت کے ہسپتالوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح جماعت بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے۔ موصوف نے احمدیہ ڈاکٹرز کی خدمات کا بھی ذکر کیا۔

☆الحاجی ایم پی بائیو ایمبیسڈر سیرالیون نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے مختصر ایڈریس میں سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تاریخ بتائی اور جماعت کے ہسپتالوں اور سکولوں کا ذکر کیا اور ان دونوں میدانوں میں جماعتی خدمات کو سراہا۔ موصوف مخلص احمدی ہیں اور اس وقت نائجیریا میں حکومت سیرالیون کے سفیر متعین ہیں۔

آج کے اس اجلاس میں شامل ہونے والے مہمانوں میں چیف آف عمائشہ الحاجی عثمان عبداللہ، چیف امام بواری، نائب امام اوٹا بالیفی، نائب امام UKE جسٹس الحاجی احمد ابنگری، چیف جج نصراوا سٹیٹ، آنریبل کمشنر ٹرانسپورٹ نائجیریا سٹیٹ، وغیرہ شامل تھے۔ علاوہ ازیں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

مہمان حضرات کے ایڈریسز کے بعد بارہ بج کر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔

سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

پریس اور میڈیا کے ساتھ انٹرویو

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے 'حدیقہ احمد' میں نو تعمیر شدہ گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ جلسہ گاہ میں عارضی قیام کے لئے یہ گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا۔ یہاں پر پریس اور میڈیا کے نمائندوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو کیا۔

پریس کے نمائندہ کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ بات میں نے اس کانفرنس میں بھی کی تھی کہ اگر مکمل پلاننگ ہو اور سیاست کا عمل دخل نہ ہو اور غریب لوگوں کا حقیقی درد ہو تو تمام ممالک مل کر ان غریبوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ان غریبوں کی جو بھوکے ہیں اور جن کو حقیقۃً خوراک چاہئے۔ یہاں نائجیریا میں بھی جو ایک بڑا ملک ہے اگر مکمل پلاننگ سے کام کیا جائے تو غربت ختم ہو سکتی ہے۔ آپ کے پاس زرعی وسائل ہیں۔ بعض دوسرے قدرتی وسائل بھی ہیں۔ اگر آپ واقعی چاہتے ہیں کہ غریبوں کی مدد کریں تو پھر ضرور غریب علاقوں میں جائیں تو آپ آسانی سے مدد کر سکتے ہیں اور خاص طور پر وہ ممالک جہاں زراعت ہوتی ہے وہ آسانی سے غربت کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح مغربی ممالک میں بہت خوراک پیدا ہوتی ہے جو ضائع چلی جاتی ہے یا وہ اس کو خود ضائع کر دیتے ہیں یا ایسے ممالک کو جہاں ان کے سیاسی مفادات کی تکمیل ہونی ہوتی ہے صرف ان کو دے دیتے ہیں۔ تو حقیقت میں خدا کا خوف ہی بنیادی چیز ہے۔ اگر آپ کو خدا کا خوف ہوگا تو پھر ہی آپ ہر ایک کو خوراک دیں گے اور ضرورتمندوں کی ضرورتیں پوری کریں گے۔ یہی وہ بات اور پیغام ہے جو میں ہر ایک تک پہنچانا چاہتا ہوں۔

ایک اخباری نمائندہ نے سوال کیا کہ اسلام میں دہشت گردی کے حوالہ سے جو شور ہو رہا ہے اس کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں؟ کیا آپ اسلام کو مزید بہتر طریق پر بیان کر سکتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کہ میں نے ابھی اس بات کو اپنی تقریر میں بیان کیا ہے۔ یہی سوال ہے جو ہر جگہ ہو رہا ہے، اسلام کی حقیقی تعلیم کیا ہے؟ اسلام کی حقیقی تعلیم وہ ہے جو میں نے اس کانفرنس میں آج بیان کی ہے اور میں ہر جگہ اسلام کی صحیح تصویر پیش کرتا ہوں۔ ویسی ہی جیسے قرآن کریم نے پیش کی ہے، جو آنحضرت ﷺ کے اخلاق سے ثابت ہے۔ ان باتوں کو سننے کے بعد بہت سے لوگوں نے بیان کیا ہے کہ اسلام نے کیا تعلیم دی ہے، قرآن کریم نے کیا بیان کیا ہے یہ ہم صحیح طور پر اب جان سکیں گے۔ اسلام دہشت گردی کا مذہب ہرگز نہیں بلکہ امن کا مذہب ہے۔ نیز ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اسلام خدا کے قریب کرنے اور اس کی محبت حاصل کرنے کا طریق بتانے والا مذہب ہے۔ یہ وہ مذہب ہے جو حقیقت میں دنیا میں امن قائم کرنے والا مذہب ہے۔

پریس کے ایک نمائندہ کے اس سوال پر کہ آپ نے غانا میں گندم اگانے کا تجربہ کیا۔ اس معاملہ میں ان کی مدد کی تو یہاں نائجیریا میں ہماری اس سلسلہ میں مدد کیوں نہیں کرتے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس وقت غانا کے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ وہ زراعت میں ترقی کرتا جب کہ نائجیریا میں معاملہ اس کے برعکس ہے۔ آپ کے پاس وسائل ہیں۔ سب کچھ ہے۔ آپ پہلے ہی گندم اگاتے ہیں۔ ساتھ ساتھ دوسری خوراک کی پیداوار بھی ہے۔ تو اصل بات یہ ہے کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور ایمانداری سے اپنے ملک کے لئے اپنی خدمات بروئے کار لائیں اور سمجھیں کہ آپ کی کیا ڈیوٹی ہے اور باقی تفصیلی باتیں تو میں اپنی تقریر میں بتا چکا ہوں۔

پریس اور میڈیا کے ساتھ یہ پروگرام 25 منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ، حدیقہ احمد سے پولیس کے Escort میں واپس اپنی رہائش گاہ مسجد مبارک ابوجہ تشریف لے آئے۔

سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ مختلف ممالک کے وفود کی ملاقات اور ان کے روح پرور تاثرات

ساڑھے پانچ بجے نائجیریا کے ہمسایہ ممالک نائجر (NIGER)، چاڈ (CHAD)، کیمرون (CAMEROON) اور اکیٹوریل گنی (EQUATORIAL GUINEA) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملک نائجر (NIGER) کے 22 مقامات سے 75 افراد پر مشتمل وفد جس میں مرد و خواتین اور بچے شامل تھے ان میں سے بعض بارہ (12) صد کلومیٹر اور بعض پندرہ (1500) سو کلومیٹر کا بڑا لمبا اور تکلیف دہ سفر اس گرمی کے موسم میں طے کر کے نائجیریا پہنچے تھے۔ ✿ ABRO گاؤں کے لام Mahmoudou صاحب جن کی عمر 66 سال ہے اور یہ کافی ضعیف ہیں اپنے گاؤں سے پندرہ صد کلومیٹر کا کٹھن سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ اپنی زندگی میں کبھی خلیفۃ المسیح کو مل سکیں گے اور قریب سے دیکھ سکیں گے۔ کہنے لگے کہ حضور سے مل کر سفر کی تھکاوٹ کا احساس ہی نہیں رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد یہ لوگ بہت خوش تھے اور حضور انور سے مصافحہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھ چومتے، اپنے چہروں پر ملتے۔

ایک دوست عثمان عبدو صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور تو سراپا شفقت ہیں اور ہم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے حضور انور کو شفقت کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ کس طرح خدا کا یہ خلیفہ چھوٹے چھوٹے بچوں سے پیار و شفقت فرماتا ہے اور انہیں تحفے دیتا ہے۔ یہ عاجزی تو صرف خدا کے برگزیدہ بندوں کا ہی خاصہ ہے۔

✿......نائجیر کے ماراوی علاقہ کے ایک میئر جو احمدی نہیں ہیں اپنی ایک ضروری میٹنگ چھوڑ کر اور یہ لمبا سفر طے کر کے حضور انور سے ملنے کے لئے آئے۔ حضور انور کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں اور جلسہ کے پروگراموں میں شامل ہوئے۔ حضور انور سے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کے بعد اتنے خوش تھے کہنے لگے کہ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اپنی خوشی کا اظہار کر سکوں۔ مجھ سے کیا پوچھتے ہیں میرے لئے بیان کرنا ممکن نہیں۔

✿......نائجیر (NIGER) کے سب سے پہلے احمدی استاد Halidou Abdoullaye صاحب جنہوں نے 2004ء کے دورہ بینن (BENIN) کے دوران حضور انور سے ملاقات کی تھی اور اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے تھے اور حضور انور کے ساتھ چمٹ کر دھاڑیں مار کر رونے لگے اور حضور انور کو دعائیں دیتے رہے۔ یہ بزرگ بھی نائجیر کے وفد کے ساتھ نائجیریا آئے اور جلسہ میں شامل ہوئے اور حضور انور سے ملاقات کا

شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے ان کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور فرمایا کہ آپ سے تو بینن میں ملاقات ہوئی تھی۔ جب وفد کے تمام افراد سے ملاقات ہو چکی تو حضور انور نے ان کو دوبارہ بلوایا اور دفتر جاکر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھی اپنی انگلی میں ڈال کر برکت دی اور اپنے ہاتھ سے ان کی انگلی میں یہ انگوٹھی ڈالی اور فرمایا بینن میں 2004ء میں جب یہ ملے تھے تو کہتے تھے کہ پتہ نہیں زندگی میں دوبارہ حضور انور سے ملاقات ہوگی یا نہیں۔ اس پر بزرگ نے کہا کہ ان پر خدا کا خاص فضل ہے کہ اس نے دوبارہ حضور انور سے ملاقات کا سامان پیدا کیا۔

✿ ...... آج ملاقات کرنے والوں میں چاڈ (CHAD) کا وفد بھی تھا جو 60 افراد پر مشتمل تھا۔ یہ لوگ 1300 کلومیٹر کا سفر دو دن میں طے کر کے پہنچے تھے۔ چاڈ سے کیمرون اور پھر کیمرون سے نائیجیریا پہنچے۔ جلسہ کے پروگراموں میں شامل ہوئے۔ سبھی نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور ان کا حال دریافت فرماتے اور ان سے گفتگو فرماتے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد ان کے اندر نمایاں تبدیلی تھی۔ بیحد خوش تھے کہنے لگے کہ پہلے تو ہم صرف اپنے معلم سے حضور انور کے متعلق سنا کرتے تھے لیکن اب دیکھنے سے جو ہم میں روحانی تبدیلی پیدا ہو چکی ہے اس کو ہم بیان نہیں کر سکتے۔

✿ ...... ہمسایہ ملک کیمرون (Cameroon) سے 109 افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا یہ پانچ صد کلو میٹر کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ یہ لوگ اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور کو مل رہے تھے۔ آدم یحیٰی صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب پہلی دفعہ میری نظر حضور انور کے چہرہ پر پڑی اور پھر مجھے مصافحہ کی سعادت ملی تو میری زندگی میں اس سے بڑھ کر خوشی کا موقعہ کبھی نہیں آیا۔ میں اس خوشی کو بیان نہیں کر سکتا۔

✿ ...... ہاؤسا چیف معلم محمد بالا حضور انور سے ملاقات کے بعد کہنے لگے کہ میرا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ خدا رسیدہ شخصیت ہے۔ اس جیسا کوئی دنیا میں نہیں ہے۔

✿ ...... ایک دوست عمر مرتضیٰ محمد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس روحانی جلسہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سارے لوگ خدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ دنیا میں عام لوگ یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ کسی پیروکار کا اپنے امام سے ایسا پیار اور روحانی تعلق بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ میں نے اس جلسہ میں آکر جماعت کا اپنے امام کے لئے دیکھا ہے۔

پھر آج ملاقات کرنے والوں میں ملک ایکٹوریل گنی (Equatorial Guinea) سے آنے والا سات افراد پر مشتمل وفد بھی شامل تھا۔ یہ لوگ اپنی زندگیوں میں پہلی بار خلیفۃ المسیح سے مل رہے تھے اور اپنی اس سعادت پر خوشی سے معمور تھے۔ وفد کے ایک ممبر اسحاق امین صاحب نے بتایا کہ جب میں نے پہلی دفعہ حضور انور کو دیکھا تو مجھ میں یکایک ایک روحانی تبدیلی پیدا ہوئی اور مجھے ایسا لگا کہ میرا اندر صاف ہو گیا ہے اور گند ختم ہو گیا ہے۔ حضور انور خدا کے ولی ہیں۔

✿ ...... ایکٹوریل گنی کے وفد میں ایک زیر تبلیغ غیر احمدی دوست تھے۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران ان کی کایا پلٹ گئی۔ ملاقات ختم ہوتے ہی اپنے معلم سے کہنے لگے کہ مَیں ابھی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے وہیں بیعت کر لی۔

✿ ...... ایکٹوریل گنی کے وفد میں ایک نو احمدی دوست عبدالرحمٰن صاحب بھی آئے تھے۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد بہت مطمئن اور خوش تھے۔ کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا جلسہ نہیں دیکھا جہاں مختلف قسم کی قوموں اور رنگ و نسل کے لوگ موجود ہوں۔ مجھے خاص خوشی حضور انور کو مل کر اور حضور انور کا خطبہ جمعہ سن کر ہوئی۔ ایسا لگتا تھا کہ حضور انور کو ہمارے ملک ایکٹوریل گنی کے روحانی امراض کا علم ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور انور کا خطبہ جمعہ صرف نائیجیریا کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے ہے کیونکہ یہ خامیاں اور کمزوریاں ساری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی رہنمائی خلیفہ وقت کے ساتھ ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہم حضور انور کو دوبارہ اپنے ملک میں بھی ملیں۔

مختلف ممالک سے آنے والے شمع خلافت کے یہ پروانے، یہ جانثاران خلافت اپنی خوش بختی، خوش نصیبی پر خوشی و مسرت سے معمور تھے۔ ہر ایک اپنے جذبات کی رو میں بہہ رہا تھا۔ بعضوں کو اپنے جذبات کے اظہار کے لئے زبان مل جاتی تھی اور بعض اظہار کی طاقت نہیں پاتے تھے لیکن ان کے چہرے اور ان کی آنکھیں، ان کے دلوں کا حال سنا رہی تھیں کہ ان کے سینے پیارے آقا کی محبت اور عشق سے لبریز ہیں اور حضور انور کی محبت اور پیار سے ان کے عقیدت کے کشکول بھرے ہوئے ہیں اور یہ برکتیں سمیٹ کر واپس جا رہے ہیں۔

وفود سے ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ شمارہ میں)

''اخبار بدر کے لئے قلمی ... للہ ماجور ہوں''

بقیہ مضمون از صفحہ نمبر 6

دُعاؤں کا مہینہ رمضان

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ۔ (سورہ بقرہ آیت ۱۸۷)

اس آیت سے پہلے بھی اور اس کے بعد روزوں کا ذکر ہے اس لئے اس آیت کے ذریعہ مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یوں تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی اپنے بندوں کی دُعائیں سنتا اور ان کی حاجات پورا فرماتا ہے۔ لیکن رمضان المبارک کے ایام قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہیں اس لئے تم ان دنوں سے فائدہ اُٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرو ورنہ اگر رمضان کے مہینہ میں بھی تم خالی ہاتھ رہے تو تمہاری بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں ہوگا۔

تمام کاموں کے لئے ضروری سامان مہیا ہونے کا ایک وقت مقرر ہے۔ اسی طرح دُعا کے لئے بھی وقت مقرر ہیں۔ ان وقتوں میں کی ہوئی دُعا بھی بہت بڑے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جیسے آنحضرت صلعم نے فرمایا اِتَّقُوْا دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ جب وہ ہر طرف مصائب ہی مصائب دیکھتا اور خدا کے سوا کوئی سہارا نہیں پاتا تو اُس کی تمام تر توجہ خدا کی طرف پھر جاتی ہے اور وہ خدا کے آگے گر پڑتا ہے۔ اور اُس وقت وہ جو بھی دعا کرتا ہے۔ قبول ہو جاتی ہے۔ کیونکہ دعا کے قبول ہونے کے سامانوں میں سے ایک اعلیٰ درجہ کا سامان یہ بھی ہے کہ انسان کی ساری توجہ ہر طرف سے ہٹ کر خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہو جائے۔ چونکہ مظلوم کی یہی حالت ہوتی ہے اس لئے اس کے لئے بھی یہ ایک موقعہ پیدا ہوتا ہے۔

اسی طرح دعا کے قبول ہونے کے اوقات بھی ہیں لیکن وہ ظاہری حد بندیوں کے نیچے نہیں ہوتے بلکہ وہ انسانی قلوب کی خاص حالتوں اور کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جس پر وہ حالات وارد ہوں مگر دُعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے۔ جس کے معلوم کرنے کے لئے باریک قلبی کیفیات سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے۔ یہ آیت خدا تعالیٰ نے روزوں کے ساتھ بیان کی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ اس کا روزوں سے بہت گہرا تعلق ہے اور اس کے روزوں کے ساتھ بیان کرنے کی وجہ یہی ہے کہ جس طرح مظلوم کی ساری توجہ محدود ہو کر ایک ہی طرف یعنی خدا تعالیٰ کی طرف لگ جاتی ہے۔ اسی طرح ماہ رمضان میں مسلمانوں کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف ہو جاتی ہے اور قاعدہ ہے کہ جب کوئی پھیلی ہوئی چیز محدود ہو جائے تو اُس کا زور بہت بڑھ جاتا ہے جیسے دریا کا پاٹ جہاں تنگ ہوتا ہے۔ وہاں پانی کا بڑا زور ہوتا ہے۔ اسی طرح رمضان کے مہینہ میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس مہینہ میں مسلمانوں میں ایک بہت بڑی جماعت ایسی ہوتی ہے۔ جو راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے۔ پھر سحری کے لئے سب کو اُٹھنا پڑتا ہے۔ اس طرح ہر ایک کو کچھ نہ کچھ عبادت کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اس وقت لاکھوں مسلمانوں کی دعائیں جب خدا تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہیں۔ تو خدا تعالیٰ انہیں رد نہیں کرتا بلکہ انہیں قبول فرماتا ہے۔ اُس وقت مومنوں کی جماعت ایک کرب کی حالت میں ہوتی ہے۔ پھر کس طرح ممکن ہے کہ اُن کی دعا قبول نہ ہو۔ درد اور کرب کی حالت کی دعا ضرور سنی جاتی ہے جیسے یونس کی قوم کی حالت کو دیکھ کر خدا تعالیٰ نے ان کو بخش دیا اور اُن سے عذاب ٹل گیا۔ اُس کی وجہ یہی تھی کہ وہ سب اکٹھے ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھک گئے تھے۔

پس رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں دعا کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قریب کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اگر وہ قریب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا۔ جب بندہ اُسے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اب وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر اور کہیں نہیں جائے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں اور اِنِّی قَرِیْبٌ کی آواز خود اُس کے کانوں میں بھی آنے لگتی ہے۔ جس کے معنے سوائے اس کے اور کیا ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر وقت اُس کے ساتھ رہتا ہے اور جب کوئی بندہ اس مقام تک پہنچ جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس نے خدا کو پالیا۔'' (تفسیر کبیر جلد نمبر ۲ صفحہ ۴۰۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام دُعا کی تاثیر و اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

دعا میں اِس قدر اثر ہے۔ اگر کوئی کہے کہ دعا سے پہاڑ چل پڑتا ہے تو میں اُسے یقین کروں گا اور اگر کوئی یہ کہے کہ دعا سے درخت نقل مکانی کر جاتا ہے تو میں اسے سچ مانوں گا۔ یہی وہ چیز ہے جو انسان کی رسائی خدا تعالیٰ تک کر دیتی ہے۔'' (سیرۃ المہدی صفحہ ۴۹۹)

آپ مزید فرماتے ہیں:

اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کرتا۔

زمانہ کو فتح کرنے کا حربہ:- آپ فرماتے ہیں:- ''پس جان لو کہ دعا ہی وہ حربہ ہے جو آسمان سے دیا گیا ہے تا کہ زمانہ کو فتح کرلوں اور اے دوستو تم اس کے بغیر غلبہ حاصل نہیں کر سکتے۔ شروع سے آخر تک تمام نبی یہی خبر دیتے آئے ہیں کہ مسیح موعود دعا اور اللہ کے حضور تضرع کرنے سے فتح حاصل کرے گا نہ کہ جنگوں سے۔۔۔ دوستو! تم اس کے بغیر غلبہ حاصل نہیں کر سکتے۔'' (تذکرۃ الشہادتین)

☆☆☆☆☆

رپورٹ ہفتہ قرآن مجید جماعت ہائے احمدیہ بھارت

الحمدللہ درج ذیل جماعتوں سے ہفتہ قرآن مجید شایان شان طریق پر منائے جانے کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔

جماعت احمدیہ یادگیر، وڈمان، بنگلور، پنگاڑی، کوڈالی، وانیم بلم، کردلائی، منجیری، ترور، ایڈنال (کیرالہ)، بھوڑیا کھیڑا، کوچین، بھدرواہ، ممبئی، خانپور ملکی، کناشپور، خیداپور، اینڈریال، بوسائی پیٹھ، شابدی پور، نندی واڑاہ، شموگہ، بسنہ پردا، کٹک، سرکل کولگیرہ، چنتہ کنٹہ (لجنہ)، کملاکاڈ۔

تقاریب بسم الله: عزیزم آصف علی ابن احسان علی و عزیز عطاء الرحمٰن ابن عبدالرحمٰن آف کشن گڑھ نے محترم مولوی قیام الدین صاحب برق کے ذریعہ قرآن مجید شروع کیا ہے۔ اسی طرح محترم طارق محمود صاحب معلم کناشپور کے ذریعہ درج ذیل بچوں کی بھی تقریب بسم اللہ ہوئی۔

عزیز محمود احمد طاہر، سلیم پاشاہ، عمران خان، سید بادشاہ، پنٹو حسین، شیخ محمد یعقوب، شیخ قاسم، شیخ حسین، شیخ امام اور عزیزہ عائشہ بی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو مبارک کرے اور قرآنی نور سے منور فرمائے۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ بچوں کی تقاریب آمین منعقد کر کے رپورٹ دیں اور ایسی تقاریب شایان شان رنگ میں منائیں اور بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

وقف عارضی: الحمدللہ ہندوستان بھر میں احباب جماعت کو وقف عارضی کی تحریک پر لبیک کہنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ جہاں نومبائعین جماعتوں سے بھی اس سلسلہ میں رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں وہاں بفضلہ تعالیٰ پرانی جماعت کو بھی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

محترم شرافت احمد صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ پنکال کی رپورٹ کے مطابق چار انصار اور دو خدام نے کوٹپلہ جماعت میں وقف عارضی کی اس دوران تربیتی امور کے ساتھ ساتھ تعلیم القرآن کلاسوں کا اجراء فرمایا۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ احباب کو وقف کی توفیق عطا فرمائے۔ واقفین عارضی سے درخواست ہے کہ بعد تکمیل وقف عارضی دفتر کو رپورٹ ضرور بھجوایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان)

ضروری اعلان برائے احباب جماعت ہندوستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۴ر جنوری ۲۰۰۸ء کو وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرماتے ہیں وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله (سورہ البقرہ آیت ۲۷۳) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے علاوہ کبھی خرچ نہیں کرتے پس یہ مومن کی شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اپنا ہر فعل خدا کی رضاء حاصل کرنے کے لئے کرے۔ یہاں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی یہی نشانی بتائی ہے۔ آج ہم جائزہ لیں۔ نظریں دوڑائیں تو حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں ہی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو ایک کے بعد دوسری قربانی دیتے چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاتے ہیں۔ پس یہ وہ موتی اور ہیرے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائے اور عطا فرما رہا ہے۔ جن کی حسرتیں دنیاوی خواہشات کے لئے نہیں بلکہ قربانیوں میں بڑھنے کے لئے ہیں اور جس قوم کی حسرتیں یہ رخ اختیار کر لیں اس قوم کو کبھی کوئی نیچا نہیں دکھا سکتا جبکہ خدائی وعدے بھی ساتھ ہوں اور اللہ تعالیٰ یہ اعلان کر رہا ہو کہ میں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ پس جو کمزور ہیں، نئے احمدی ہوں یا پرانے، تربیتی کمزوریوں کی وجہ سے بھول گئے ہیں یا قربانیوں کی اہمیت سے لاعلم ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ مسلسل کوشش اور جدوجہد انہیں وہ مقام دلائے گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا مقام ہے۔ اس اہم کام کی سرانجام دہی کے لئے جہاں ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس اہمیت کو سمجھے وہاں انتظامیہ کا بھی فرض ہے کہ احباب جماعت کو اس کی اہمیت بتائیں۔"

ماہ رمضان کے مبارک ایام شروع ہو چکے ہیں۔ لہٰذا تمام احباب جماعت ہندوستان سے درخواست ہے کہ وہ ماہ رمضان کے نصف تک مکمل چندہ وقف جدید ادا کر دیں۔ تا کہ بروقت صد فیصد ادائیگی کرنے والوں کے اسماء بغرض دعا حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوائے جا سکیں۔ جزاکم اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں غیر معمولی برکتیں عطا فرمائیں۔ آمین (ناظم وقف جدید قادیان)

صدقة الفطر

امسال رمضان المبارک کا مقدس مہینہ مورخہ 2.9.08 سے شروع ہو رہا ہے۔ نظارت ہذا کی طرف سے ہر سال جماعتوں کو صدقۃ الفطر کی موجود الوقت شرح سے مطلع کیا جاتا ہے از روئے احادیث نبوی ﷺ صدقۃ الفطر کی شرح ایک صاع عربی پیمانہ (قریباً دو کلو سات سو پچاس گرام) غلہ یا اس کی رائج الوقت قیمت مقرر ہے جو شخص پوری شرح سے صدقۃ الفطر کی ادائیگی نہیں کر سکتا وہ نصف شرح سے بھی ادائیگی کر سکتا ہے چونکہ ہندوستان میں غلہ کی شرح مختلف ہے اس لئے ہندوستان کی جماعتیں مقامی طور پر دو کلو سات سو پچاس گرام غلہ کی مقامی قیمت کے مطابق صدقۃ الفطر کی ادائیگی کریں۔ قادیان اور اس کے مضافات میں فصل کے وقت کی قیمت کے مطابق -/1100 روپے فی کوئنٹل اوسط قیمت پونے تین کلو غلہ گندم صدقۃ الفطر کی پوری شرح -/30 روپے اور نصف شرح -/15 روپے مقرر کی جاتی ہے۔

بمطابق ہدایت مکرم ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن VMA-7547/19.11.2001 صدقۃ الفطر میں وصول ہونے والی مجموعی رقم کا 1/10 حصہ بہر صورت مرکزی ریزرو فنڈ حصہ جائیداد میں جمع ہونا چاہئے۔ بقیہ 9/10 حصہ مقامی مستحقین میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ صدقۃ الفطر کی رقم دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

سہارنپور کے احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست

گزشتہ ۲۲ر اگست کو مخالفین احمدیت نے سہارنپور کے احمدیوں کے مکانوں میں گھس کر توڑ پھوڑ کی آگ لگائی اور ایک احمدی مکرم افضال احمد صاحب کو سخت زخمی کر دیا۔ ان کا علاج چل رہا ہے۔ الحمدللہ کہ ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے احمدیوں کو مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے اور ان کی نصرت فرمائے۔

سہارنپور میں کئی ماہ سے احمدیوں کے خلاف مدرسوں کے مولویوں کی طرف سے جلسوں جلوسوں کا سلسلہ جاری تھا۔ اشتعال انگیز لٹریچر شائع کر کے تقسیم کیا جا رہا تھا۔ جس کے نتیجہ میں پھر یہ دہشت گردی سامنے آئی۔ مدرسوں کے مولوی یہ کہتے نہیں تھکتے کہ ہمارے مدرسے دہشت گردی کے اڈے نہیں ہیں لیکن احمدیوں پر ہونے والا ظلم و ستم ان کی دہشت گردی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ایک طرف تو یہ لوگ پورے بھارت میں اینٹی ٹیررازم کانفرنسیں کر رہے ہیں اور خود کو موجودہ زمانے میں افغانستان پاکستان اور دیگر ممالک میں پھیلائے جانے والے جہاد کے نیٹ ورک سے الگ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں تو دوسری طرف عملی طور پر اکثریت کے بل بوتے پر بعض سیاستدانوں کو ساتھ لے کر احمدیوں کے خلاف دہشت گردی کو ہوا دے رہے ہیں۔

اس موقعہ پر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دعاؤں کو بکثرت پڑھیں جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت جوبلی کے موقع پر ہمیں سکھائی ہیں۔

ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی سکھائی درج ذیل دُعا:

اللهم مزّقهم كل ممزّقٍ وسحّقهم تسحيقًا

"کہ اے اللہ ان کو پوری طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان کی خاک اُڑا دے۔"

بکثرت پڑھتے رہیں۔ (ادارہ)

M/S ALLIA EARTH MOVERS
AEM
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc..on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز - کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Phone No (S) 01872-224074
(M) 98147-58900
E-mail: jovrav-say@yahoo.co.in
Mfrs & Suppliers of :
Gold and Silver
Diamond Jewellery
Shivala Chowk Qadian (India)

وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اس سے تربیت کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

انشاءاللہ جلد وہ دن طلوع ہونے والا ہے جب احمدیوں پر ظلم کرنے والے خس وخاشاک کی طرح اڑادیئے جائیں گے۔

کیونکہ یہی خدا تعالیٰ کا منشا ہے اور کوئی طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرسکے

گذشتہ ۱۲۰ سال کی جماعت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر جماعت کی حفاظت فرمائی ہے اور جماعت کو ختم کرنے کی دشمن کی ہر تدبیر نے ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھا ہے اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی منازل طے کرتی چلی گئی ہے

انشاءاللہ آخری فتح مسیح محمدی کے غلاموں کی ہی ہے کیونکہ آپ ہی وہ قوم ہیں جو اخلاص ووفا سے آنحضرت صلعم کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہر کوشش میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت دکھاتے ہوئے ہمیں اس کام کی توفیق دیتا چلا جائے

خلاصہ اختتامی خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ ۲۴ راگست ۲۰۰۸ء بمقام منہائم برموقعہ جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۰۸ء

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کل افراد جماعت احمدیہ میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہر بچے جوان بوڑھے مرد عورت کے دل میں خلافت سے تعلق اور اس کی اہمیت کا احساس پہلے سے کئی گناہ بڑھ کر نظر آتا ہے جس کا اظہار زبانی بھی اور خطوط میں بھی بہت زیادہ احباب و خواتین کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے خلافت احمدیہ کے سو سالہ سفر کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیاری جماعت کے افراد کو خلافت سے وفا اخلاص اور تعلق میں بڑھایا ہے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زمانے کے امام کا یہ دعویٰ کہ خدا تعالیٰ نے مجھ سے اپنی تائید ونصرت شامل حال رہنے کا وعدہ فرمایا سچا دعویٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر سو سال گزرنے کے بعد بھی افراد جماعت اس رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں بلکہ ہر وقت اسے مضبوطی سے پکڑنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ جس کے پکڑنے کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے اطلاع پاکر اپنی جماعت کے افراد کو حکم دیا تھا اور نصیحت فرمائی تھی اور اعلان فرمایا تھا کہ یہ قدرت ثانیہ جو میرے بعد آئے گی یہ خدائی وعدوں کے مطابق دائمی قدرت ہے اور اس سے چمٹے رہ کر ہی ہر فرد جماعت اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے بھی دیکھے گا اور اپنی روحانی ترقی کی طرف بھی قدم بڑھائے گا۔ کیونکہ خلافت کی طرف سے ملنے والی ہدایات ونصائح وہی ہونگی جو خدا تعالیٰ نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اب آئندہ تمام زمانوں کے انسانوں کے لئے ہمیں بتائی ہیں اور جو قرآن کریم کی تعلیم اور احادیث کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے لیکن سامنے ہونے کے باوجود دنیا انہیں بھلا چکی ہے یا اس کی جاہلانہ وضاحتیں کرتے ہوئے اسے بگاڑ دیا ہے۔ ان تعلیمات کا صحیح فہم و ادراک اس زمانے میں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عطا فرمایا ہے اور آپؑ کے بعد خلافت احمدیہ کے جاری نظام نے اسے دنیا میں پھیلانے کی ہمیشہ کوشش کی اور کوشش کر رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ یہ کوشش جاری رہے گی کیونکہ جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تھا اس مقصد کو آگے چلانے کے لئے اس زمانے میں آپ ﷺ کے عاشق صادق کو خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان کروایا کہ اے رسول تو اعلان کردے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور پھر خاتم النبیین کہہ کر اس بات پر بھی مہر ثبت کردی کہ اب آپ کے بعد کوئی شرعی نبی نہیں ہوسکتا اور رہتی دنیا تک صرف اور صرف آپ کی شریعت قائم رہے گی جو آپ پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی صورت میں اتاری ہے۔

فرمایا اب اگر خدا تعالیٰ کا قرب پانے کا کوئی ذریعہ ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اب نجات پانے کا اگر کوئی ذریعہ ہے تو صرف آنحضرت صلعم کی غلامی میں ہی مل سکتی ہے پس آؤ اور خالص ہو کر اس کی غلامی اختیار کرو کہ اس دَر کے علاوہ اب کوئی راہ نجات نہیں ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کا یہ دعویٰ کہ میں تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں سچا دعویٰ ہے۔ اعلان فرمایا کہ میرے اس نبی کی غلامی میں وہ مسیح و مہدی مبعوث ہوگا جو میرے اس رسول کے پیغام کو محفوظ رنگ میں تمام دنیا تک پھیلائے گا جب وہ ذرائع بھی میسر آئیں گے کہ یہ پیغام پہنچانے میں کوئی روک نہیں ہوگی اگر زمینی روکیں پیدا کردی جائیں گی تو فضاؤں سے یہ پیغام نشر ہوگا اگر ایک علاقے میں مخالفت کا زور ہوگا تو دوسرے علاقوں میں احمدیت کے لہلہانے کے لئے زرخیز زمینیں میسر آجائیں گی اگر ایک ملک میں پابندیاں لگیں گی تو دوسری طرف احمدیت قبول کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی جو دراصل وہ حقیقی اسلام ہے جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے۔ چنانچہ آج مسیح محمدی کے غلام آنحضرتؐ کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے وعدے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ہیں جن کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بہت سے الہامات میں ذکر فرمایا ہے۔ اس لئے جو شریعت آنحضرت صلعم تمام دنیا کے لئے لیکر آئے تھے مسیح موعود کے غلاموں کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں کامیابی سے پھیل رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعودؑ کا ایک بصیرت افروز اقتباس پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ ہم وہ خوش قسمت ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز کی اس جماعت میں شامل ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو نہ صرف اپنے پر لاگو کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں بلکہ دنیا میں بھی اس تعلیم کے پھیلانے والے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہم خوش قسمت ہیں کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ ذرائع مہیا فرمادیئے ہیں جن کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں بھی وجود نہیں تھا جیسا کہ آپؑ نے فرمایا پرنٹنگ پریس ایجاد ہوچکی تھی دوسرے ذرائع موجود تھے لیکن جماعت کا اپنا پریس لگانے کے اس وقت وسائل نہیں تھے اور اس کے لئے حضورؑ کو ایک علیحدہ تحریک کرنی پڑی لیکن آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور غلام صادق سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ایشیا، یورپ افریقہ کے کئی ملکوں میں جماعت کے اپنے پریس کام کررہے ہیں اور اس پیغام کو پہنچانے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں جس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ پھر صرف پریسوں تک ہی بات نہیں بلکہ انٹرنیٹ اور سٹیلائٹ ٹیلی ویژن کے ذریعہ جدید ترین اور تیز ترین ذریعہ تبلیغ بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو میسر فرمادیا جو دنیا کے کونے کونے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو پہنچانے کا کردار ادا کررہا ہے۔ یہ کوئی ہماری خوبی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے کے وعدے کا عملی اظہار ہے جو آج پورا ہورہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تائید ونصرت کے وعدے کے پورا کرنے کا عملی ثبوت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے ایم ٹی اے کے اجراء پر اس حقیقت کا اظہار فرمایا تھا کہ ایم ٹی اے کا اجراء کوئی ہماری خوبی نہیں ہے ہم تو اس کے بارے میں ابھی سوچ ہی رہے تھے بلکہ ریڈیو کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ خدا تعالیٰ نے ایم ٹی اے کی شکل میں یہ انعام عطا فرمادیا اور تبلیغ کا ایک نیا ذریعہ عطا فرمادیا یہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کا اظہار ہے کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

فرمایا تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کا کام اصل میں تو اس اعلان کی کڑی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے کروایا تھا کہ اے تمام لوگو میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

چنانچہ دیکھ لیں پریس بھی انٹرنیٹ بھی اور ایم ٹی اے بھی دنیا کی مختلف زبانوں میں اسلام کا پیغام پہنچا رہے ہیں مختلف زبانوں میں جماعت کی ویب سائیٹ کام کررہی ہے۔ اٹلی میں احمدی نوجوانوں نے اٹیلین زبان میں بڑی اچھی ویب سائیٹ بنائی ہے۔ اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی ہے۔

فرمایا اٹلی کی مثال میں نے اس لئے دی ہے کہ یہی وہ ملک ہے جہاں عیسائیت کی خلافت یعنی پوپ کا مرکز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے چند دن پہلے وہاں ہمیں اپنے فضل سے مرکز و مسجد کے لئے جگہ عطا فرمادی ہے اور ایک نیا میدان کھل گیا ہے۔ مسیح محمدی کے غلاموں کا مسیح موسوی کے ماننے والوں کو اس آخری نبی کے قدموں میں لانے کی کوششوں کا جسے اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا تھا۔

پس جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ شخص جو تکمیل اشاعت دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز کے طور پر مبعوث ہونا تھا ہوا اور میں اور آپ ان خوش قسمتوں میں سے ہیں جنہیں یہ ترقیاں دیکھنی نصیب ہورہی ہیں۔ پس اب ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے آپ کو بھی اس بات کا اہل ثابت کرنے کی کوشش کریں جس سے ہم اور ہماری نسلیں ان برکات سے فیض پاتی جائیں جو خاتم الانبیاء کے غلام صادق کی جماعت سے جڑے رہنے والوں سے وابستہ ہیں اور جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا وآخرین منہم لما یلحقوا بہم اس بات کو ظاہر کررہی ہے کہ ہدایت کا ذخیرہ آنحضرت صلعم کی زندگی میں مکمل ہوگیا۔

پس اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہدایت کامل ہوگئی اور اب کوئی شرعی کتاب نہیں آسکتی اور کوئی شرعی رسول نہیں آسکتا لیکن اشاعت دین کا کام باقی ہے جو آخرین نے کرنا ہے اور جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اس زمانے میں اشاعت دین کا کام ہونا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب جو قرآن کریم کے علم و معرفت کے خزانوں سے بھری پڑی ہیں قرآن مجید کی آیات کی تفسیر کے نئے نئے راستے دکھاتی ہیں ان خزانوں کی نشاندہی کرتی ہیں جو اس زمانے میں ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو جو آپؐ پر کامل ہوا آپ کے غلام صادق کے زمانے میں تمام دنیا میں پہنچانے کا انتظام فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات اور آپ کے صحابہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے واٰخرین منہم لما یلحقوا بہم کا وعدہ پورا فرمایا۔ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کے پورا ہونے کے گواہ بن کر مسیح محمدی کی جماعت میں شامل ہوگئے اور ایک لڑی میں پروئے گئے جبکہ دوسرے مسلمان اس کے انکار کی وجہ سے آپس میں پھٹے ہوئے ہیں کمزوری و محتاجی کا شکار ہیں۔ یہ سب نتیجہ ہے اس نافرمانی کا جو خدا تعالیٰ کے کلام کو نہ مان کر رسول اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے اس زمانے کے امام کا انکار کرتے ہوئے کی گئی ہے۔ آنحضرت صلعم کے عاشق صادق کی مخالفت کر کے نہ دین کے رہے اور نہ دنیا کے رہے اور جب تک اس حقیقت کو تسلیم نہیں کریں گے کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ آخرین منہم پورا ہو چکا ہے اور آنے والا مسیح آچکا ہے اور اس کی مخالفت کی بجائے اس کی مدد کرنا ہمارا فرض اولین بنتا ہے اس وقت وہ اسی موجودہ حالت سے دو چار ہوتے رہیں گے اور ذلت کا سامنا کرتے رہیں گے۔ پس مسلمانوں کی یہ حالت دیکھ کر ایک احمدی کا ایمان اور زیادہ بڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کے جذبات اور زیادہ ابھرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اس نعمت سے نوازا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخرین میں جو میرا بروز کھڑا ہوگا وہ صرف اپنی زندگی تک ہی اشاعت اسلام کا کام نہیں کرے گا بلکہ اس کے بعد خلافت کا سلسلہ بھی شروع ہوگا جو دائمی ہوگا اور پھر مسیح محمدی نے بھی یہ اعلان فرمادیا کہ میرے سلسلہ کی سچائی کی ایک بہت بڑی یہ دلیل ہوگی کہ میرے بعد نظام خلافت چلے گا جو اشاعت اسلام کے کام کو آگے بڑھائے گا جو میرے مشن کی تکمیل کرے گا اور جب تک ان باتوں کی تکمیل نہ ہو جائے اور آنحضرت صلعم کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا مشن مکمل نہ ہو جائے جب تک تمام دنیا پر تمام حجت نہ ہو جائے قیامت نہیں آئے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسالہ الوصیت سے حضورؒ کا ایک اقتباس پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود ہی بروزی طور پر آنحضرت صلعم کا وجود ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کہ مسیح موعود کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ وہ قدرت آسمان سے نازل ہوگی یہ ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کو بھی خلیفہ بنائے گا اس کے ساتھ آسمانی تائیدات اور قدرت کے نظارے بھی ہمیشہ دکھائے گا اور خلافت احمدیہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ اشاعت دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام کرتی چلی جائے گی اور اس کام کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ اس کے ہاتھ اور بازو بن جائے گا اور ہر فیصلہ جو خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے خلیفۂ وقت اسلام کی اشاعت کے لئے کرے گا وہ خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوگا اگر یہ نہ ہو تو پھر خلافت نہ ہی خدا تعالیٰ کی قدرت ہے اور نہ ہی آسمان سے نازل ہونے والی ہے اور اس بات نے اس معاملہ کو بھی حل کر دیا کہ بندوں کے انتخاب کو خدا کا انتخاب کس طرح سمجھا جائے۔ اگر بندوں کے انتخاب کو خدا تعالیٰ کی تائید حاصل نہ ہو تو بے شک یہ بات سوچنے پر مجبور کرتی ہے لیکن اگر اس انتخاب کے ساتھ آسمانی تائیدات مضبوط کر رہی ہوں تو پھر یہ بندوں کا انتخاب نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کا بندوں کو ذریعہ بنا کر اپنی قدرتوں کو نازل کرنا ہے۔ فرمایا: آج ہر لمحہ اور ہر دن جماعت کی ترقی ہر شہر اور ہر ملک میں اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی آخرین میں مبعوث ہونے والے وہی نبی ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت کرنی تھی اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ بھی یقیناً اسی سچے وعدوں والے خدا کی تائید یافتہ ہے جس کے ذریعہ سے یہ کام آگے بڑھنا ہے۔ پس آج ہر احمدی کا بھی کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید سے حصہ لینے کے لئے اپنے آپ کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا ورث بنانے کے لئے خلافت احمدیہ کا ہاتھ بٹاتے ہوئے اشاعت اسلام کے کام میں حصہ لے تا کہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل رہے جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنادے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین ان کے لئے پسند کیا ہے وہ اسے مضبوطی سے ان کے لئے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد امن کی حالت میں تبدیل کر دے گا۔

فرمایا پس وعدہ ہے ایمان میں مضبوطی سے قائم ہونے والوں کے ساتھ اور اعمال صالحہ بجا لانے والوں کے ساتھ کہ وہ خلافت کے انعام سے فیض پاتے رہیں گے کیونکہ یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اس دین کو اختیار کیا جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے پسند کیا۔

خطاب کے آخر میں حضور نے فرمایا: ہر احمدی کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ خلافت کے ہاتھ مضبوط کرنے اور آنحضرت صلعم کے دین کی اشاعت کے لئے ہر قربانی کرتے ہوئے آگے بڑھتا جائے۔ اس زمانے میں مسیح محمدی کے غلاموں میں شامل ہو کر نحن انصار اللہ کا نعرہ بلند کرتے ہوئے اپنے ایمان کو بھی کامل کرتے جائیں اور اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے معیار کو بھی بلند سے بلند کرتے جائیں اور جب یہ ہوگا تو ہر فرد بھی اس زمانے کے امام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو انفرادی طور پر بھی اپنے ساتھ پورا ہوتا دیکھے گا اور اجتماعی طور پر تو یہ مقرر ہو ہی چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مومنوں کی اس جماعت نے جو مسیح محمدی سے منسوب ہے تمام دنیا پر غالب آنا ہے دشمن کا ہر حملہ چاہے وہ سامنے سے ہو چاہے پیچھے سے ہو چاہے دائیں سے ہو چاہے بائیں سے ہو اس کام کو جو مسیح موعود کے سپرد ہوا اس میں کوئی روک نہیں ڈال سکتا کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ جماعت خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حفاظت کی ڈھال میں محفوظ ہے اور یہ ایسی ڈھال ہے جس نے ہر طرف سے جماعت کو اپنی حفاظت میں لیا ہوا ہے اور گذشتہ ۱۲۰ سال کی جماعت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر جماعت کی حفاظت فرمائی ہے اور جماعت کو ختم کرنے کی دشمن کی ہر تدبیر نے ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھا ہے اور جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی منازل طے کرتی چلی گئی ہے آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کا کوئی براعظم نہیں جس کے بڑے بڑے ملکوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام مسیح محمدی کے غلاموں نے نہ پہنچا دیا ہو بلکہ اکثر چھوٹے چھوٹے ملک اور جزائر بھی اس نور کی روشنی سے فیضیاب ہو رہے ہیں جو خدا تعالیٰ کے نور کا پرتو ہے اور آج یہ کام ہم صرف اس لئے باحسن سرانجام دے رہے ہیں کہ خلافت کے انعام سے انعام یافتہ ہیں۔ آج جب میں دنیا کے کسی ملک میں بسنے والے احمدی کے چہرے کو دیکھتا ہوں تو اس میں ایک قدر مشترک نظر آتی ہے اور وہ ہے خلافت احمدیہ سے اخلاص و وفا کا تعلق۔ خلیفۂ وقت کو دیکھ کر ایک خاص پیار خاص تعلق خاص چمک چہروں اور آنکھوں میں نظر آرہی ہوتی ہے اور یہ صرف اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت اور وفا کا تعلق سچا تعلق ہے اور یہ صرف اس لئے ہے کہ آنحضرت صلعم سے کامل اطاعت اور محبت کا تعلق ہے یہ اس لئے ہے کہ اس بات کا مکمل فہم و ادراک ہے کہ آنحضرت صلعم ہی کل انسانیت کے خدا تعالیٰ کی طرف سے نجات دہندہ بنا کر بھیجے گئے ہیں اور خلافت احمدیہ آپ تک لے جانے کی ایک کڑی ہے اس وحدت کی نشانی ہے جو خدائے واحد کے قدموں میں ڈالنے کے لئے ہمہ وقت معروف ہے پس کیا ایسی قوم کو اور ایسے جذبات رکھنے والی روحوں کو کوئی قوم شکست دے سکتی ہے...؟ کبھی نہیں..! اور کبھی نہیں...! اب جماعت احمدیہ کا مقدر کامیابی کی منازل کو طے کرتے چلے جانا ہے۔ تمام دنیا کو آنحضرت صلعم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے یہ اس زمانے کے امام سے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جو کبھی اپنے وعدوں کو جھوٹا نہیں ہونے دیتا۔ حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بصیرت افروز اقتباس پیش کرنے کے بعد فرمایا:

پس آج بعض جگہ اگر مخالفین بظاہر زور میں نظر آرہے ہیں اور احمدی ظلم میں پستے نظر آرہے ہیں یہ عارضی تکلیفیں ہیں انشاء اللہ جلد وہ دن طلوع ہونے والا ہے جب احمدیوں پر ظلم کرنے والے خس و خاشاک کی طرح اڑا دیئے جائیں گے۔ کیونکہ یہی خدا تعالیٰ کا منشا ہے اور کوئی طاقت نہیں جو خدا تعالیٰ کا مقابلہ کر سکے۔ پس آج دنیا میں بسنے والے وہ مظلوع احمدی چاہے انڈونیشیاء، بنگلہ دیش، پاکستان کے رہنے والے ہوں صبر اور دُعا سے خدا کا فضل مانگتے ہوئے اس کے حضور سجدہ ریز رہیں انشاء اللہ آخری فتح مسیح محمدی کے غلاموں کی ہی ہے کیونکہ آپ ہی وہ قوم ہیں جو اخلاص و وفا سے آنحضرت صلعم کی حکومت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہر کوشش میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت دکھاتے ہوئے ہمیں اس کام کی توفیق دیتا چلا جائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں ہم وہ خوش قسمت ہیں جن کے ساتھ مسیح الزمان کی دعائیں شامل ہیں اس شخص کی دعائیں شامل ہیں جس کے بارے میں آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ اس کا آنا میرا آنا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان و یقین میں بڑھاتا چلا جائے اور ہم ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ جو پاک تبدیلیاں ان دنوں میں اپنے اندر پیدا کی ہیں انہیں ہمیشہ اپنے اندر قائم رکھیں اور ہر دن آپ کے ایمان و ایقان کو بڑھاتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے اپنے گھروں میں واپس لے جائے ہمیشہ آپ کی حفاظت کرے اور ہر دُعا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کے لئے فرمائی اسے ہمارے حق میں قبول فرمائے۔ اس دفعہ جلسہ کی کل حاضری 37511 ہے جس میں 19500 خواتین کی حاضری تھی۔ اس کے بعد حضور نے اجتماعی دُعا کرائی۔

☆☆☆☆☆

شریف جیولرز ربوہ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ
00-92-476214750 فون ریلوے روڈ
00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

وصایا : : منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:17584 میں نثار احمد راتھر ولد مکرم محمد افضل راتھر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 45 سال پیدائشی احمدی ساکن ہاری پاری گام ڈاکخانہ ہاری پاری گام ضلع پلوامہ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد جائیداد ماہانہ -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد مقبول راتھر العبد: نثار احمد راتھر گواہ: غلام نبی نیاز

وصیت نمبر:17585 میں راجہ نسیم احمد خان ولد مکرم راجہ نصیر احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن نونہ مئی ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: جائیداد ابھی بھائیوں میں مشترک ہے تقسیم ہونے پر اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ مکان جو میرے حصہ کا ہے اس کی قیمت اندازاً ایک لاکھ پچیس ہزار روپے ہے۔ میرا گذارہ آمد جائیداد ماہانہ -/10590 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ : راجہ نصیر احمد خان العبد: راجہ نسیم احمد خان گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17586 میں وسیم احمد خان ولد مکرم راجہ نسیم احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن نونہ مئی ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : راجہ نسیم احمد خان العبد: وسیم احمد خان گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17587 میں حسن آراء زوجہ مکرم راجہ نسیم احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن نونہ مئی ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر چار ہزار روپے۔ طلائی زیور: سیٹ، بالیاں، انگوٹھیاں تین عدد، کنگن ایک عدد قیمت سولہ ہزار روپے ہے۔ میرا گذارہ آمد از خوردونوش سالانہ -/12000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالرشید ضیاء الامۃ: حسن آراء گواہ :عنایت اللہ منذاشی

وصیت نمبر:17588 میں عبدالرحمٰن ایتو ولد مکرم عبدالسبحان ایتو صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ریٹائرڈ عمر 70 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 4.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: سولہ کنال زمین بصورت باغ جس میں سے آٹھ کنال ابتدائی مرحلہ میں ہے زمین کی قیمت اندازاً چوبیس لاکھ روپے۔ رہائشی مکان ملکیتی نصف حصہ قیمت چھ لاکھ اندازاً (باقی نصف بھائی کا ہے)۔ گاؤں خانہ نصف جس کی قیمت سوا لاکھ روپے ہے۔ (باقی نصف بھائی کا ہے)۔ ایک مکان واقع قادیان جو پونے چار مرلے میں تعمیر ہوا ہے اس مکان کے تیسرے حصہ کا میں مالک ہوں جس کی قیمت اندازاً ڈیڑھ لاکھ روپے ہے۔ ایک عدد دوکان مع سٹور قیمت تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے، اس سے سالانہ آمد اڑتالیس سو روپے بصورت کرایہ۔ باغ سے تقریباً دو لاکھ روپے سالانہ قریباً آمد ہوتی ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/6295 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عنایت اللہ منذاشی العبد: عبدالرحمٰن ایتو گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17589 میں رحمتی بیگم زوجہ مکرم عبدالرحمٰن ایتو صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: بالیاں دو عدد قیمت دو ہزار روپے۔ مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از خوردونوش سالانہ -/12000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ : عبدالرحمٰن ایتو الامۃ: رحمتی بیگم گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17590 میں حلیمہ بیگم زوجہ مکرم رمضان شیخ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال تاریخ بیعت 1982 ساکن مانلو ڈاکخانہ زورہ ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زمین پانچ مرلے قیمت پچیس ہزار روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند تین ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از خوردونوش سالانہ -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ : محمد عثمان زرقانی الامۃ: حلیمہ بیگم گواہ : محمد رؤف خان

وصیت نمبر:17591 میں ایاز رشید عادل ولد مکرم الحاج عبدالرشید میر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: تین کنال بصورت باغ ابتدائی مرحلہ میں ہے قیمت اندازاً ساڑھے تین لاکھ روپے ہے۔ اس کے علاوہ دس مرلے باغ قیمت پچھتر ہزار روپے ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت سالانہ -/36000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور العبد: ایاز رشید میر عادل گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17592 میں بشارت احمد گنائی ولد مکرم الحاج محمد یوسف گنائی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 4.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ فی الحال میری کوئی جائیداد نہیں ہے ملنے پر اطلاع کروں گا۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت سالانہ -/120000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA

DIST. BHADRAK, PIN-756111

STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور　　العبد: بشارت احمد گنائی　　گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17593 میں اعجاز احمد گنائی ولد مکرم محمد شفیع گنائی واعظ قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 8.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: زمین چار کنال ثمر باغ ابتدائی مرحلہ میں قیمت دو لاکھ روپے۔ مکان دو کمروں پر مشتمل قیمت اندازاً پچاس ہزار روپے۔ آمد از باغ چھ ہزار روپے سالانہ ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3786 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عنایت اللہ منڈاشی　　العبد: اعجاز احمد گنائی　　گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17594 میں منظور احمد گنائی ولد مکرم عبدالسلام گنائی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 39 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 5.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: زرعی زمین سات کنال (باغ ثمر دار ساڑھے تین کنال) اندازاً قیمت ساڑھے تین لاکھ روپے۔ باغ سیب ابتدائی مرحلہ میں ساڑھے تین کنال قیمت ایک لاکھ پچھتر ہزار روپے۔ مکان رقبہ زمین دو مرلہ اندازاً قیمت بیس ہزار روپے۔ خاکسار کے حصے میں مکان کے دو کمرے ہیں جس قیمت پچیس ہزار روپے ہوگی۔ آمدنی از باغ بیس ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/7052 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور　　العبد: منظور احمد گنائی　　گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17595 میں ارشاد احمد ٹھوکر ولد مکرم محمد ابراہیم ٹھوکر قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیاں صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 31.10.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ملنے پر دفتر کو اطلاع کردوں گا۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3380 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مظفر احمد شاہد　العبد: ارشاد احمد ٹھوکر　گواہ :بشیر احمد محمود

وصیت نمبر:17596 میں زیتونہ بشیر زوجہ مکرم بشیر احمد محمود صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن ماندوجن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 30.10.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر دس ہزار روپے وصول شد۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : بشیر احمد محمود　　الامۃ: زیتونہ بشیر　　گواہ :عبدالرشید ضیاء

وصیت نمبر:17597 مَیں پرویز احمد لون ولد مکرم مطیع اللہ لون صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 23.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ملنے پر دفتر کو اطلاع کردوں گا۔ میرا گذارہ آمد از تجارت سالانہ -/120000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مظفر احمد شاہد　　العبد: پرویز احمد لون　　گواہ: محمد اشفاق نائک

وصیت نمبر:17598 مَیں سلیمہ بیگم زوجہ مکرم عبدالمجید بٹ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 تاریخ بیعت 2007 ساکن ریوٹن ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 17.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر گیارہ سو روپے ادا شدہ۔ زیورات کی صورت میں بینک میں چوبیس ہزار روپے ہے۔ والدہ کی جائیداد ابھی مشترک ہے ملنے پر اطلاع کروں گی۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت نومبر 07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالمجید بٹ　　الامۃ: سلیمہ بیگم　　گواہ :محمد عثمان بٹ

وصیت نمبر:17599 مَیں عبدالقیوم لون ولد مکرم نعمت اللہ لون صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 10.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ملنے پر دفتر کو اطلاع کردوں گا۔ جمع شدہ پراویڈنڈ فنڈ جو کہ ایک لاکھ روپے ہے اُس پر بھی وصیت جاری ہوگی۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت مالانہ -/15000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مظفر احمد شاہد　العبد: عبدالقیوم لون　　گواہ : ناصر احمد ندیم

ارشاد نبوی ﷺ
الصلوٰۃ عماد الدین
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 ٹینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
الیس اللہ بکاف عبدہٗ
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

2 Bed Rooms Flat
Independant House, All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah
Contact : Deco Builders
Shop No, 16, EMR Complex
Opp. Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA
Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

بہار میں باڑھ سے دس لاکھ لوگ پانی میں گھرے
۲۳ لاکھ لوگ متاثر

گذشتہ دنوں صوبہ بہار میں آئے سیلاب سے لگ بھگ ۱۰ لاکھ لوگ باڑھ کے پانی میں پھنسے ہوئے ہیں جن کو محفوظ جگہوں پر لے جانے کے لئے قدرتی آفات سے نپٹنے والی فورس خاص کر بچاؤ مہم میں مصروف ہے۔ پولیس فورس کے قریب ایک ہزار جوانوں کو لگایا گیا ہے۔ صوبہ میں باڑھ کی حالت لگاتار سنگین بنی ہوئی ہے۔ صوبائی سرکار لوگوں کو راحت کیمپوں میں پہنچانے میں لگی ہوئی ہے۔ صوبہ کے ایمرجنسی انتظامیہ کے وزیر نتیش مشرا نے بتایا کہ باڑھ سے سب سے زیادہ متاثر اریا مدھے پورہ اور سوپول اضلاع کے ۴۰۰ گاؤں کے تقریباً ۱۰ لاکھ لوگ باڑھ میں پھنسے ہوئے ہیں جنہیں کسی بھی قیمت پر وہاں سے نکالنا ہوگا اور متاثرہ علاقوں میں اب تک لگ بھگ ایک لاکھ سے زیادہ خوراک اور ضروری اشیاء کے پیکٹ گرائے گئے ہیں۔

وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے بہار کے سیلاب کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہوائی دورہ کیا۔ انہوں نے بہار میں عوام کے لئے ۱۰۰۰ کروڑ روپے اور 1.25 ٹن اناج دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے بہار کے سیلاب کو قدرتی آفت قرار دیا۔

اتر پردیش کے ایک تہائی اضلاع میں ۶۷۴ دیہات
پوری طرح غرقاب

گذشتہ دنوں اتر پردیش کے تقریباً ایک تہائی اضلاع میں سیلاب کی وجہ سے ۷۲۵ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اس وقت ۳۶۹۱ گاؤں اور ۲۱ اضلاع سیلاب کی زد میں ہیں جن میں ۶۷۴ گاؤں پوری طرح پانی سے گھرے ہیں۔ وہاں آمد رفت کے لئے کشتیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ لکھنؤ میں گومتی نگر کا وہیل کھنڈ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں دریائے گومتی کا پانی بھر گیا ہے جس سے عوام کو اپنے گھروں میں داخل ہونے میں پریشانی ہو رہی ہے۔ گومتی دریا طغیانی پر ہے جس سے کئی پلوں کے ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مایاوتی نے وزیر آب پاشی اور چیف سیکرٹری کو سیلاب کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھنے اور سیلاب کے متاثرہ گاؤں میں راحتی کام یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں ۲۳ برس کے بعد مسلسل بارش سے دریائے گومتی میں سیلاب سے جہاں کئی اہم شخصیتیں رہتی ہیں کئی علاقے غرقاب ہو گئے ہیں۔ اسی طرح ماہ اگست کے وسط میں صوبہ پنجاب کے کئی علاقوں میں بارش کی وجہ سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے لاکھوں کا نقصان ہوا۔

چین میں زلزلہ ۱۲۵ افراد ہلاک ۱۰۰ زخمی

۳۰ اگست کو جنوب و مغرب چین کے سچوان ہر درنس میں آئے زلزلے سے ۱۲۵ افراد ہلاک اور سو کے قریب زخمی ہو گئے ہیں سرکاری میڈیا کی اطلاع کے مطابق زلزلے کا مرکز جنوب مغرب کا پنز ہوا علاقہ رہا زلزلے کے جھٹکے بھارتیہ وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے آئے اس وقت چین میں ساڑھے چار بجے تھے۔ ریکٹر سکیل پر اس کی شدت 5.7 ریکارڈ کی گئی۔

امریکہ میں سمندری طوفان کے قہر سے
86000 مکانات تباہ

سمندری طوفان گستاؤ کیوبا میں تباہی پھیلانے کے بعد امریکی ریاست لوزیانہ کے ساحلی شہر نیواولینز سے ٹکرا گیا ہے۔ طوفان، بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے نیواورلینز کے مشرقی حصے کی بجلی منقطع ہو گئی ہے۔ سمندری طوفان کے پیش نظر ریاست لوزیانہ میں بیس لاکھ افراد کو پہلے ہی محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ سمندری طوفان سے کیوبا میں زبردست تباہی ہوئی ہے۔ کیوبن حکام کے مطابق ۸۶ ہزار مکانات تباہ اور ۸۰ بجلی گھر بند ہو گئے۔ دوسری جانب امریکہ کی ریاست منی سوٹا کے دارالحکومت سینٹ پال میں ریپبلکن پارٹی کا پارٹی کنونیشن سمندری طوفان گستاؤ کے باعث معطل کر دیا گیا ہے۔

اڑیسہ میں فرقہ وارانہ فسادات
درجنوں ہلاک سینکڑوں افراد زخمی

وشو ہندو پرشید کے لیڈر کے قتل کے بعد ہوئے تازہ تشدد کے پیش نظر اڑیسہ میں فرقہ وارانہ تشدد اور پھیل گیا اور ہجوموں کے گرجا گھروں اور مکانوں کو آگ لگانے کے مزید واقعات ہوئے جس سے کھصوبہ میں تناؤ پیدا ہو گیا جس میں وشو ہندو پریشد کے لیڈر کی گزشتہ ہفتے ہتیا کے انتقام میں کم سے کم گیارہ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ صورتحال اتنی دھماکہ خیز ہے کہ مرکزی داخلہ صوبائی وزیر شری پرکاش جیسوال اور دوسرے کانگرسی لیڈر جو فسادزدہ علاقوں کا دورہ کرنے بھونیشور پہنچے تھے انہیں صوبائی سرکار نے بتایا کہ وہ ایسا نہیں کر سکیں گے اور وہ نئی دہلی واپس چلے گئے۔ اگرچہ کندھمل ضلع سب سے زیادہ متاثر ہے اور ہجوم کرفیو کی خلاف ورزی کر کے سڑکوں پر جام لگائے ہوئے ہیں اور گولی مارنے کے احکام کے باوجود گرجا گھروں کو آگ لگائی جا رہی ہے اور صوبہ کے دوسرے حصوں سے بھی گرجا گھر اور مکانات جلائی جانے کی خبریں ہیں۔

وشو ہندو پریشد کے سوامی لکشمنا نند سرسوتی کی ۲۳ اگست کو قتل کے بعد اڑیسہ کے ۹ ضلعوں میں جو تشدد شروع ہوا تھا وہ اب مزید تین اور ضلعوں میں پھیل گیا ہے اس کی وجہ سے حکام نے مزید سکیورٹی فورسز تعینات کی ہیں۔ انسپکٹر جنرل پولیس پردیب کپور نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز ۲۴ اگست سے ۹ ضلعوں میں تعینات ہیں لیکن اب مزید تین ضلعوں میں بھیجا رہا ہے تاہم انہوں نے تین ضلعوں کا نام نہیں بتایا۔ بولنگیر۔ برگاہ۔ کندھمال، غازہ پٹی، گنجم، کوراپٹ، ریاگڑھا، بھدرک اور کیندر پاڑا اضلاع میں پہلے ہی سکیورٹی فورسز تعینات کی جا چکی ہیں۔ جہاں تشدد میں چودہ جانیں گئی ہیں۔ کندھمال ضلع کے بڑے شہروں اور ضلع کوراپٹ میں جے پور میں کرفیو نافذ کیا گیا ہے۔ میڈیا کی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ کوراپٹ ضلع میں بوری گما علاقہ میں ۶ گرجا گھروں اور کچھ مکانوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس گوپال چند نندہ نے کہا کہ صرف تین چار گرجا گھروں کو نذر آتش کیا گیا ہے۔ کندھمال کے گڑبڑ زدہ ضلع میں تازہ تشدد ہوا ہے جہاں ہجوموں نے کل شام چند گرجا گھروں اور مکانوں کو آگ لگا دی۔ یہ واقعات باڑاگڈا اور م پنگا علاقہ میں ہوئے۔ کندھمال کے ڈسٹرکٹ کلکٹر کرشن کمار نے کہا کہ باڑاگڈا میں ہجوم نے دو گھروں کو آگ لگائی۔

زیادہ ٹی وی دیکھنے سے بچوں کا بلڈ پریشر بھی ہائی

امریکی ریسرچز نے یہ دریافت کیا ہے کہ بہت زیادہ ٹی وی دیکھنے سے بچے نہ صرف موٹے ہو جاتے ہیں جبکہ ان کا بلڈ پریشر بھی بڑھ سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق وہ بچے جو دن بھر میں چار یا اس سے زیادہ گھنٹے ٹی وی دیکھتے ہیں ان میں بلڈ پریشر کا امکان صرف دو گھنٹے یا اس سے بھی کم وقت ٹی وی دیکھنے والے بچوں کی نسبت تین گناہ زیادہ ہوتا ہے۔ کیلی فورنیا یونیورسٹی کے ڈاکٹر نے بتایا کہ جن بچوں کا وزن پہلے سے بڑھا ہوا اگر وہ زیادہ ٹائم ٹی وی دیکھنے میں گزاریں گے تو اس سے نہ صرف ان کا موٹاپا بڑھ جائے گا بلکہ ان میں ہائپر ٹینشن کی شکایات بھی پیدا ہو جائیں گی کیونکہ ٹی وی دیکھنا موٹاپے اور ہائی بلڈ پریشر میں گہرا تعلق ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اگر بچوں میں بلڈ پریشر کی بروقت تشخیص نہ ہو سکے تو خاموشی سے یہ اہم اعضاء بالخصوص گردوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

انسان آواز کو دیکھ اور روشنی کو سُن سکے گا

سائنسدانوں نے اب یہ کھوج کر لی ہے کہ نابینہ لوگ کسی بھی چیز کی ہلکی سرسراہٹ کو کس طرح آسانی سے سن لیتے ہیں جبکہ عام شخص اس آواز کو نہیں سن پاتا ہے۔ اس کے علاوہ بہرے شخص صرف روشنی کی لہروں سے یہ اندازہ لگا لیتے ہیں کہ کوئی کیا کہہ رہا ہے؟ یا ماحول میں کس طرح کی آوازیں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں سائنسدانوں کی طرف سے کئے گئے سروے میں چند نئے حقائق سامنے آئے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک میگزین جرنل بی ایم سی نیورو کلینز میں اس بارے کی گئی معلومات شائع کی گئی ہیں۔ سائنسدانوں نے اس سلسلے میں کچھ بندروں کو ٹرینڈ کیا اور ایک سکرین کے سامنے بٹھایا وان پر تجربات کئے۔ جب سکرین پر تیز لائٹ آتی تھی تو یہ بندر اس بات کو سمجھ جاتے تھے کہ اس کے ذریعے انہیں کیا پیغام دیا جا رہا ہے اور جب روشنی کم ہوتی تو انہیں ان پیغامات کو سمجھنے میں تھوڑی مشکل ہوتی تھی؟ ان ریسرچ سکالروں نے ان جائزوں سے نتیجہ نکالا کہ آنکھوں و کانوں کا دماغ سے سیدھا تعلق ہونے کی وجہ سے ہی سننے اور دیکھنے کی طاقت متاثر ہوتی ہے۔ تولوس (فرانس) میں واقع یونیورسٹی "پال سیبریز" کے سرکردہ ریسرچ سکالر پارس کال بیرن کے مطابق ایک سینسری سیل ہمارے دماغ میں اس طرح کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ اس کے مطابق جہاں کسی کی دیکھنے کی طاقت کم ہوتی ہے تو وہاں قدرتی طور پر ان کی سننے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ اب اگر اس تجربے کو مزید آگے بڑھایا گیا تو اس طرح کے آلات بھی بنائے جا سکتے ہیں جس سے ان آواز کو دیکھ سکیں گے اور روشنی کی لہروں سے آواز کو سن سکیں گے۔

(بشکریہ ہند سماچار جالندھر)

شوگر (ذیابیطیس) کے آثار

ایک شخص کو شوگر ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں:

☆ بلا وجہ وزن کم ہونا۔ ☆ بھوک زیادہ لگنا۔ ☆ تھکاوٹ اور کمزوری زیادہ محسوس کرنا۔ ☆ پیشاب زیادہ مقصدار میں یا بار بار آنا۔ ☆ آنکھوں کی بینائی کم ہونا۔ پیشاب کی جگہ پر جانگھوں میں خارش ہونا۔ ☆ ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں میں درد رہنا۔ ☆ جانگھوں کے اوپری حصہ کا کمزور پڑنا۔ ان میں درد رہنا اور زمین سے اٹھتے وقت کمزوری محسوس ہونا۔ زخم دیر سے بھرنا۔ ☆ پھوڑے پھنسیوں کا بار بار ہونا۔ ☆ کھانا کھاتے وقت چہرے پر زیادہ پسینہ آنا۔ ☆ رات کو اچانک سانس پھولنا۔ ☆ گھبراہٹ ہونا۔ زیادہ پسینہ آنا۔ چھاتی میں درد اٹھنا۔ درد کے بغیر ہی ہارٹ اٹیک ہونا۔ ☆ چلتے وقت اچانک پنڈلیوں میں درد ہونا۔ ☆ اچانک پاؤں کا سو جانا اور سوئی جیسی چبھن کا محسوس کرنا۔

کیا آپ نے بقایا ہدیہ بدر ادا کر دیا ہے......؟ اپنا بدر جاری رکھنے کیلئے جلد از جلد بقایا رقم دفتر ہذا کو ارسال کریں (مینیجر بدر)

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax : (0091) 1872-220757
Tel. Fax : (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر
قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 57 | Thursday | 4 September 2008 | Issue No. 36

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 300/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S. $

اخلاق کا درست کرنا بہت مشکل کام ہے جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے اصلاح کی بنیاد نہیں پڑتی۔

چاہئے کہ تم دوسروں کی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے میں روح القدس سے حصہ لو

دنیا میں مختلف جگہوں پر بھی احمدیوں پر ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے لیکن مخالفین پر واضح ہو کہ جماعت کے قدم گرنے والے نہیں اس ظلم و ستم کا انجام تمہارے حق میں بہت برا ہوگا

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کا کامیاب انعقاد اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ ۲۹/اگست ۲۰۰۸ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو دن پہلے میری جرمنی سے واپسی ہوئی ہے۔ الحمدللہ کہ جرمنی کا جلسہ سالانہ نہایت کامیاب رہا۔ یہ جلسے جن کا مقصد احمدیوں کی دینی واخلاقی اور روحانی حالت کی بہتری ہوتا ہے اب تمام دنیا کی جماعتیں ان جلسوں کے انعقاد کے مقاصد کو پہلے سے بڑھ کر پورا کر رہی ہیں اور چونکہ یہ سال جوبلی کا سال تھا اس اعتبار سے خلافت جوبلی کے حوالے سے ان جلسوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے اور اللہ کے فضل سے جلسہ کے منتظمین نے ہر جگہ پر جوبلی جلسوں کے حوالے سے اپنی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کو بھرپور رنگ میں ادا کیا ہے۔ جرمنی کی جماعت بھی اللہ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعت ہے۔ جس طرح آج میں دنیا کے مختلف ممالک کے احمدیوں میں اخلاص و وفا دیکھتا ہوں اسی طرح جرمنی کی جماعت بھی اخلاص و وفا میں ترقی کر رہی ہے۔ جیسا کہ سب نے ایم ٹی اے کے ذریعہ دیکھا ہوگا یہ جلسہ اللہ کے فضل سے بہت بابرکت ثابت ہوا۔ ہمارے اندازے سے بڑھ کر جلسہ میں حاضری تھی اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ احمدیوں کا خلافت کے ساتھ پختہ تعلق ہے اور دشمن جس چیز کے ختم کرنے کے درپے تھا اب وہ مزید صیقل ہو کر سامنے آ رہی ہے۔ مقررین نے بھی بہت اچھے رنگ میں تقاریر کیں اور ان تقاریر کو سامعین نے بہت غور اور توجہ سے سنا۔

امسال جرمنی کے جلسہ میں غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کے لئے ایک الگ سے تعارفی تقریب منعقد کی گئی تھی جس میں ۴۵۰ کے قریب مختلف مذاہب کے دانشور اور جرنلسٹ وغیرہ اکٹھے ہوئے۔ اس تقریب میں میرا مضمون جہاد کی حقیقت کے متعلق قرآنی تعلیم کے عنوان پر تھا اس کا نمائندوں پر اچھا اثر ہوا اور اکثر نے یہ کہا کہ انہیں پہلی مرتبہ اسلام کی اس تعلیم کا علم ہوا ہے۔ بعض جرنلسٹ نے اسے اپنے اخباروں میں شائع کرنے کا یقین دلایا ہے۔ امسال رومانیہ، بلغاریہ اور آئس لینڈ کے نئے احمدی اور عیسائی بھی جلسہ میں شامل ہوئے تھے اور نیک اثر لیکر گئے۔ بلغاریہ میں جماعت کے متعلق بعض ملاؤں نے غلط اثر پھیلایا ہے۔ اب یہاں جلسہ پر آ کر سب نے برملا اظہار کیا کہ حقیقی اسلام کا تصور جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ ملاؤں کے اس غلط پروپیگنڈہ کو دور کریں اور انصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ جو کچھ دیکھا ہے اس کو اپنے حلقہ میں بتائیں۔ الحمدللہ بلغاریہ کے نئے احمدی اخلاص میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جنہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے ان کے دلوں میں اخلاص و وفا بھر دیتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لبنان سے آنے والے اور اسی طرح ایک عیسائی سے دوران ملاقات بیعت کرنے کے متعلق ذکر فرمایا ہے۔ حضور نے فرمایا ان ملکوں کے نوجوان بے سکونی کی کیفیت میں ملوث ہیں سکون کی تلاش میں یہ ضرور احمدیت کی آغوش میں آئیں گے۔ پس ہم کو اپنی حالتوں کو درست کرنا چاہئے۔ ہر سعید فطرت تک اگر صحیح رنگ میں پیغام پہنچ جائے تو ضرور اس طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔

حضور نے جرمنی کے کارکنان جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ کے وسیع انتظامات کو انہوں نے خوب سنبھالا۔ حضور نے تین احمدی بھائیوں کا ذکر فرمایا جنہوں نے دیگیں دھونے کی آٹومیٹک مشین تیار کی ہے اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ ان کے اخلاص و وفا اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔ حضور نے احمدیوں کو ان کے اخلاق کی درستی کے تعلق میں توجہ دلاتے ہوئے فرمایا: کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: **اخلاق کا درست کرنا بہت مشکل کام ہے** جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے اصلاح کی بنیاد نہیں پڑتی۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔ صحابہ کرام کی ایسی ہی ٹریننگ تھی۔ فرمایا تم میں اب ایک نئی برادری اور ایک نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے امیر بھائیوں کو عزت دیں اور امیروں کا فرض ہے کہ غریبوں کی قدر کریں اور ان کو ذلیل نہ سمجھیں۔ پس یہ وہ تعلیم ہے جو ہم نے خود بھی اپنانی ہے اور اپنی نئی نسلوں میں بھی اس کو منتقل کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

چاہئے کہ تم دوسروں کی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے میں روح القدس سے حصہ لو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آخر میں فرمایا ان دنوں ہندوستان کے بعض علاقوں شرپسندوں کی طرف سے احمدیوں کو تنگ کرنے اور ان پر ظلم کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ چند یوم قبل سہارنپور میں احمدیوں پر حملے کئے گئے ان کے مکان توڑے گئے اور ان کے قیمتی سامانوں کو نقصان پہنچایا گیا اور یہ سب اسلام کے نام پر کیا گیا۔ فرمایا دنیا میں مختلف جگہوں پر بھی احمدیوں پر ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے لیکن مخالفین پر واضح ہو کہ جماعت کے قدم گرنے والے نہیں اس ظلم و ستم کا انجام تمہارے حق میں بہت برا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دیگا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو پھلے گا اور پھولے گا اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے مت ڈرو۔

اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے احمدیوں کی اپنے فضل سے حفاظت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کی حفاظت فرمائے گا لیکن مخالفین احمدیت یاد رکھیں کہ ان کے نام ونشان کو مٹا دیا جائے گا اس لئے ہوش کرو اور اپنی تباہی

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے لئے
دعاؤں اور عبادات کا روحانی پروگرام

1۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔ جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جائے۔

2۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

3۔ سورۃ فاتحہ روزانہ کم از کم سات مرتبہ پڑھیں۔

4۔ ﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾ (البقرۃ 251)
(ترجمہ): اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔
(روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

5۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔﴾
(آل عمران :9)
(ترجمہ) : اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

6۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
(ترجمہ): اے اللہ! ہم تجھے سپر بنا کر دشمن کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ہم ان کے تمام شر اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھیں)

7۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔
(ترجمہ): میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور میں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔
(روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

8۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔
(ترجمہ): اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اور بہت عظمت والا ہے اے اللہ رحمتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر۔ (روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں)

9۔ درود شریف روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھیں۔